ہفتہ وار نور افشاں لودیانہ

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دُنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر (۲۲) — مطبوعہ ۲۹ مئی سنہ ۱۸۹۶ء بروز جمعہ — جلد (۲۴)

ایڈیٹوریل نوٹس

ایک درخواست جو بصیغہ مراسلات صفحہ نمبر ۱۱ بعنوان دیسی ایجنٹوں کی بچوں کی تعلیم و تربیت درج کیگئی ہی ہمارے پاس منشی فضل الدین پاسٹرل اسسٹنٹ امرتسر کی طرف سے پہنچی ہی۔ بیشک وہ ایک ایسی شکایت کا اظہار کرتی ہی جو بالکل بجا تھی اور جس کے رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ لیکن ہمیں شک ہی کہ یہہ پالیسی کہانتک درست و مفید ثابت ہوگی کہ ایک ریڈر یا کیٹی کسٹ کی لڑکی کو الگزنڈرا گرلس سکول امرتسر یا لیڈی ڈفرن سکول لاہور میں تعلیم دیجائے اور وہاں سے وہ ایک لیڈی بن کر نکلے۔ شاید بعض لوگ ایک ایسے سکول کی ضرورت محسوس کر رہے ہیں۔ جنکا اسٹنڈرڈ اُن سے ذرا کم ہو لیکن جہاں مسیحیوں کی حالت اور زمانہ کی ضرورت کے موافق تعلیم و تربیت دیجائے ہاں جہاں اِس نام کی انگریزی تہذیب و شائستگی (کلچر اور ریفائنمنٹ) کے بجائے ایسی باتیں سیکھیں جو آئندہ زندگی میں اُن کے کام آئیں۔ ایسے ہی ہمارے غریب لیکن معزز لوگوں کے لئے ایک بوائز سکول کی ضرورت محسوس ہو رہی ہی۔ بہرکیف ہمارا فرض ہی کہ اپنے دینی خادموں اور مشنریوں کی اولاد کی تعلیم کا خاطر خواہ بندوبست کریں۔ کیونکر؟ اسکا جواب ہم اپنے بزرگان قوم اور مشنری صاحبان پر چھوڑتے ہیں۔ اور ناظرین سے ملتمس ہیں کہ وہ اپنی آرائے کا اظہار فرمائیں۔ ہم نے سُنا ہی کہ امریکن پریسبیٹرین مشن نے اپنے ہائی سکولوں میں جو لودیانہ اور دہرہ دُون میں مسیحی لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے کھولے ہیں اِس مشکل کو حل کرنے کی ایک تدبیر نکالی ہی اور وہ یہہ ہی کہ مشن مذکور کے کارکنندوں سے جو پچاس روپے سے کم تنخواہ پاتے ہیں۔ مذکورہ بالا سکولوں میں کھانیکے لئے تنخواہ کی آٹھ فی صدی لیجاتی ہی اور اگر ایک گھر یا ایک لڑکی سے زیادہ ایک خاندان کے ہوں تو سات فیصدی فیس لیجاتی ہی۔ ممکن ہی کہ ہر ایک مشن میں اِس قسم کا بندوبست مفید ہو ❖

چند روز گذرے ہمارے پاس ایک چھوٹا سا رسالہ بنام مشاہدۂ معالجۂ کوڑھ پہنچا اسکے مصنف ڈاکٹر سی۔ ایس دیو رینڈ صاحب جو سرداشہر میں ہسپتال کا کام کرتے ہیں۔ صاحب موصوف دعوی کرتے ہیں کہ کوڑھ کی بیماری لاعلاج نہیں ہی۔ ابتدائے مرض میں خاطر خواہ علاج ہوسکتا ہی بشرطیکہ کوڑھی مضبوط اور اوسط درجے تندرست آدمی ہو لیکن اگر کوڑھ جسم میں بہت پھیل گیا ہی تو یہانتک علاج ہوسکتا ہی کہ اگرچہ بیماری جڑ سے نکالی جاسکے پھر بھی برسوں تک بہت تکلیف نہوگی وہ فرماتے ہیں کہ میں آرگنٹ نامی دوا سے علاج کرتا ہوں۔ پہلے آزمائش کے طور پر تندرست آدمی کو آرگنٹ دیگئی۔ اِس سے برص کے آثار جسم میں پیدا ہوئے۔ پھر اُس اصول کی بنیاد پر کہ زہر زہر کو نکالتا ہی کوڑھیوں کو وہی دوا دینے لگا دو برس سے زیادہ عرصہ تک علاج کرتا رہا۔ اب صاحب مذکور شہادت دیتے ہیں کہ علاج بہت اچھا ہوا۔ وہ اپنے رسالہ میں چھ کوڑھیوں کا ذکر روزنامچہ کے طور پر کرتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہی کہ کسطرح انکا علاج ہوا۔ ایک شخص کا بیان یوں ہی کہ نام کرشن ذات برہمن عمر تیس برس ۱۰ اپریل سنہ ۱۸۹۴ء کو ہسپتال میں آیا۔ پانچ برس پہلے سے مرض کوڑھ میں مبتلا تھا۔ مرض کے چند آثار موجود تھے۔ پاؤں کی ایک انگلی گرنیوالی تھی علاج شروع ہوا۔ اسی سنہ ۱۸۹۴ء کوڑھ بالکل ہٹ گیا۔ انگلی اچھی ہوگئی بعد ازاں آجتک یعنی یکم فروری سنہ ۱۸۹۶ء تک تیس ماہ ہوا حالانکہ اُسکا دو علاج نہیں کیا گیا لیکن کوڑھ کا کوئی نشان دیکھنے میں نہیں آیا ہمارا اعتبار ڈاکٹر دیو رینڈ پر کامل ہی اور ہمکو امید ہی کہ اسوقت سے بچا

نور افشاں

ایسوشیئٹ اڈیٹرز

پادری جی۔ ایل ٹھاکر داس صاحب۔ پادری ایچ گولکناتھ صاحب۔
مسٹر ایم۔ ایل لیالم صاحب بی اے۔ پادری طالب الدین صاحب بی اے

تعلیم دربارۂ روح القدس

ہم خیال کرتے ہیں کہ یہہ تعلیم مسیحی مذہب کی خاص تعلیم ہے۔ ایسی تعلیم کسی اور مذہب میں پائی نہیں جاتی۔ لیکن کفارے کے مسئلے کی نسبت جو مسیحی مذہب کی بُنیاد ہے یہہ نہیں کہہ سکتے اگرچہ کسی مذہب میں کفارہ کی تعلیم کا ایسا بیان جو ذرہ بھی مسیح کے کفارہ کی تعلیم کے ساتھ مقابلہ کیا جا سکے پایا نہیں جاتا تاہم اور مذہبوں کی تعلیمات میں ایسی باتیں پائی جاتی ہیں جن سے اُنکا یہہ یقین ظاہر ہو جاتا ہے کہ خدا کی نگاہ میں ایک شخص دُوسرے کے لئے کچھ کر سکتا ہے۔ مثلاً ہر ایک مسلمان کا ایمان ہے کہ محمد میرے لئے کچھ کریگا۔ سکھ یقین کرتا ہے کہ گرو نانک کی نیکی کسی نہ کسی طرح میرے لئے مفید ٹھہریگی اور ہندو قدیم رشیوں۔ مہاتماؤں اور زمانہ حال کے گرؤں سے کسیقدر مدد کا منتظر رہتا ہے ✦

اِس طرح سے ہم دیکھتے ہیں کہ اور مذہبوں میں کم و بیش اُس رشتہ کی جو لوگ اپنے بڑے اُستاد یا ہادی سے رکھتے ہیں اُس رشتے سے کسی قدر مطابقت پائی جاتی ہے کہ جو ایماندار خداوند یسوع مسیح سے رکھتے ہیں ✦

جیسا کہ ہم نے کہا ہے کہ اور مذاہب میں رُوح القدس کی تعلیم کی مانند کوئی تعلیم پائی نہیں جاتی ہے۔ اِسلئے یہہ تعلیم مسیحی مذہب کو اوروں سے امتیاز کرنے والی ہے۔ محمدیوں نے یہہ نام انجیل سے لیا ہے لیکن وہ اُسکو سمجھنے میں قاصر رہے ہیں پس اُن کا جاننا یا نہ جاننا دونوں برابر ہیں۔ بعضے نادان ایسے دعویٰ کرتے ہیں کہ اِس سے محمد مراد ہے لیکن یہہ دعویٰ اُسوقت باطل ہو جاتا ہے جب یہہ بات دکھی جاوے کہ اُسکا ایسا بیان ہوا ہے کہ یہہ روح حق ہے اور اُسکا کوئی جسم نہیں ہے۔ بعضے کہتے ہیں کہ لفظ رُوح القدس سے جبرائیل مراد ہے اور لوگ خیال کرتے ہیں کہ اُس سے وہ رُوح مراد ہے کہ جسکی مدد سے مسیح نے معجزے دکھائے۔ یہہ سب کچھ جو ہم نے کہا ہے ثابت کرتا ہے کہ روح القدس کی تعلیم کسی اور مذہب میں نہ صرف پائی ہی نہیں جاتی بلکہ محمدی بھی کہ جن کے قرآن میں صرف یہہ نام موجود ہے اِس کے معنوں سے ایسے ناواقف ہیں کہ گویا یہہ لفظ کبھی استعمال ہی نہیں کیا گیا ہو ✦

ضروری بات ہے کہ یہہ عقیدہ اچھی طرح سے سمجھ لیا جاوے۔ ذیل کے اُن سارے امور کو کہ جن کے سبب مسیحی مذہب کسی دوسرے مذہب یا باقی سب مذہبوں سے افضل ہے نظر انداز کر کے صرف یہی تعلیم ہر ایک انسان کو جو اُس کے سمجھنے کی تکلیف اُٹھاتا ہے قایل کرنے کے لئے کافی ہے کہ مسیحی مذہب ہی اکیلا سچا مذہب ہے۔ ہاں وہی گنہگار ناپاک اور گری ہوئی انسانیت کے لئے اُمید کی اکیلی راہ ہے ✦

تعلیم صرف یہہ ہے کہ جو کوئی خداوند یسوع پر ایمان لاتا ہے رُوح القدس کا انعام حاصل کریگا وہی جیسا کہ اُس کے نام سے ظاہر ہوتا ہے اُسے پاک بناتا ہے ”توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو رُوح القدس کا نام انعام پاؤ گے“ (اعمال ۲: ۳۸) ✦

ہم یسوع مسیح کو گناہوں کی معافی کے لئے قبول کرتے ہیں اور رُوح القدس کا انعام پاتے ہیں کیونکہ ہم نے اگرچہ گذشتہ گناہوں سے معافی حاصل کی ہے تاہم ہم میں وہ پُرانی طبیعت کہ جس میں بُرائی کرنے کا میلان اور رغبت پائی جاتی ہے موجود ہے اسواسطے ضروری ہے کہ پُرانا ناپاک دل بمعہ اپنے جذبات اور خواہشوں کے تبدیل کیا جاوے۔ صاف کیا جاوے اور پاک بنایا جاوے تاکہ اب سے ہماری بدی کرنے کی خواہش جاتی رہے اور ہم حقیقت میں خدا کو خوش کرنے کے قابل ہو جاویں۔ دنیا میں ایسی اُمید دلانے والی اور مدد دینے والی تعلیم جیسی کہ یہہ ہے پائی نہیں جاتی۔ لوگ اپنے گناہوں سے رہائی حاصل کرنا چاہتے ہیں اور لوگ ہر جگہ اُسکے لئے کوشش بھی کرتے ہیں لیکن وہ اِس بات کو دیکھتے ہیں کہ ایک بُرا دل بمعہ اپنی بُری رغبتوں کے اُن کو گناہ کی طرف کھینچتا ہے۔ وہ اِس بات کو بھی یاد کرتے ہیں کہ اگر گذشتہ گناہوں کی بابت اُنہیں معافی حاصل نہ ہو تو ضرور سزا ملیگی۔ وہ جانتے ہیں کہ انجیل میں یہہ طریقہ بیان کیا گیا ہے کہ یسوع مسیح میں ایمان رکھنے سے معافی حاصل ہوتی ہے لیکن اُنہوں نے اِس بات کو دیکھ لیا ہے کہ بدی کیطرف اُنکا میلان کیسا زبردست ہے اور اِسلئے اُنکا پختہ خیال ہے کہ یسوع مسیح میں محض ایمان اُنکو گناہ کی خواہش اور اُسکے ارتکاب سے رہائی نہیں دے سکتا۔ یہہ بالکل سچ ہے کہ وہ ایمان جو صرف گذشتہ گناہوں کی معافی کا ہی لحاظ کرتا ہے کافی نہیں ہے لیکن روح القدس کی یہہ تعلیم ایمان کی رہبری کرتی ہے کہ وہ آیندہ کی طرف بھی دیکھے۔ وہی ایمان جو معافی کو لیلیتا ہے دوسری مفت بخشش یعنے روح القدس کی بخشش کو بھی لے لیتا ہے۔ نجات سراسر مُفت فضل کا فعل ہے معافی بھی ایک بخشش ہے مگر یہہ اکیلی نہیں رہتی بلکہ اُسکے ساتھ ایک اور بخشش ہے یعنے صاف کرنے کے لئے خدا کی پاک رُوح کی بخشش اور یہہ دونوں بخششیں جوڑا ہیں کہ جن کی نسبت ہم پھر کہتے ہیں کہ وہ دُنیا کی اُمید اور ایمانداروں کی خوشی ہیں ✦

درحقیقت اِنسان رُوح ہے جسم صرف ظاہری کھول ہے۔ رُوح جو کہ بُرے کام کرنے کی طرف راغب ہے جسم کے وسیلے سے کام کرتی ہے اِسواسطے گناہ ظاہر ہو جاتا ہے ✦

اب صرف اُس رُوح کی تبدیلی کے وسیلے سے ہی اِنسان کے خیال اور کام تبدیل کئے جا سکتے ہیں۔ اِسلئے خدا اپنی رُوح کو بھیجتا ہے کہ وہ اِنسان کی رُوح پر اثر کرے اور اُس میں یہہ تبدیلی پیدا کرے ✦

یہہ بالکل عقل کے مطابق ہے۔ مسیحی مذہب ایمان کی ضرورت



بتلاتا ہے - ایمان نجات کی شرط ہے - بغیر ایمان کے خدا کو خوش کرنا ممکن نہیں - لیکن یہہ اندھا ایمان نہیں بلکہ سراسر عقل کے مطابق ہے +

میں جانتا ہوں کہ ضرور ہے کہ میرا دل تبدیل کیا جاوے پیشتر اس کے کہ میں گناہ سے آزادی حاصل کروں - میں یہہ بھی جانتا ہوں کہ خدا نے اپنی محبت سے میرے گذشتہ گناہوں کو معاف کرنیکا انتظام کیا ہے - اسلئے میرے لئے یہہ کہنا بالکل عقل کے مطابق ہے کہ میں ایسے مذہب کو قبول کرونگا جو مجھے معافی کے حاصل کرنے کی بابت خبر دیتا ہے اور نیز گناہ کی خواہش سے رہائی حاصل کرنے کے لئے میرے صاف ہونیکا انتظام کرتا ہے - اِس لئے مناسب ہے کہ ہر ایک مسیحی اِس عقیدے کے معنے اور طاقت کو سمجھنے کے لئے کوشش کرے تاکہ وہ روز بروز پاکیزگی میں ترقی کر سکے - ہر ایک شخص جو مسیحی نہیں ہے اُس کے لئے اُس میں ایسی تعلیم ہے کہ جس سے اُسکو امید اور تسلی ملیگی - تم گناہ سے آزاد کئے جا سکتے ہو "گناہ تم پر غالب نہ ہوگا" (رومی ۶ : ۱۴) روح القدس کی تعلیم کے وسیلے سے پاکیزگی کی ہر ایک خواہش جو دل میں پیدا ہوتی ہے پوری ہو سکیگی - اِس میں سچائی ہے - اِس میں امید ہے - اِس میں رہائی ہے - اِس میں فتح کا گیت ہے +

تالمود اور قرآن

اِبراہیم کے متعلق

محمد نے ابراہیم کو نبیوں میں سے سب سے افضل سمجھا - اور قرآن میں طول طویل حال لکھا - جیسا کہ سب جانتے ہیں چند باتیں جو بائبل میں ملتی ہیں قرآن میں بیان کیگئی ہیں مثلاً فرشتوں کا ابراہیم کے پاس انسان کی شکل میں آنا بیٹے کی قربانی اور سدوم کے غیبت ہونے کا حکم دینا مگر یہاں ہمکو خصوصاً اُن باتوں سے مطلب ہے جو تالمود سے لیگئی ہیں - باستثناء اِس بیان کے جو سورہ البقرہ ۱۱۸ - ۱۲۶ تک درج ہے - جہاں کہ دعوی کیا گیا ہے کہ ابراہیم اور اسمٰعیل نے کعبہ کو بنایا اور یہہ ایک ایسا بیان ہے کہ جس کی تاریخی بنیاد بالکل نہیں ہے اور نیز اِس بیان کے جو سورہ عمران میں ۵۸ - ۶۰ تک لکھا ہے کہ ابراہیم نہ یہودی تھا نہ مسیحی قریب قریب ہر ایک بات یہودی حدیثوں سے نقل کی ہے* - مثلاً (۱) وہ طریقہ جس سے واحد خدا کا علم حاصل کیا سورہ انعام ۷۴ - ۸۲ (۲) اپنے باپ اور اپنے اہل وطن کو اپنے دین پر لانے کی کوشش سورہ مریم ۴۲ - ۵۱ اور سورہ انبیا ۵۲ - ۵۸ (۳) اِس کا بتوں کو توڑ ڈالنا - سورہ انبیا ۳۹ - ۶۶ (۴) لوگوں کا غصہ ہونا اور اُس کو جلانے کی کوشش کرنا سورہ انبیا ۶۷ - ۶۸ + (۵) اُس کا معجزہ کے طور پر رہائی پانا سورہ انبیا ۶۹ - ۷۰ +

اِن تمام مسبوق الذکر باتوں کی اصل تفسیر کتاب پیدائش موسوم مِدراش رَبّاہ پارہ ۱۷ میں ملتی ہے - ہم نے اِن باتوں کا انگریزی ترجمہ دیکھا ہے اور حقیقت قرآن بالکل یہودیوں کے بیانات کو نقل کرتا ہے - ابراہیم کے متعلق محمد نے تاریخ کو بہت غلط لکھا اِس کی کئی مثالیں ہیں (۱) سورہ ہود ۷۱ میں ہے کہ سرہ پیشتر اِس کے کہ فرشتوں نے اسحاق کے پیدا ہونے کی خبر دی ہنسی - کیونکہ اُس کا ہنسنا اِسی خبر پانے کا نتیجہ تھا کیونکہ لفظ اسحاق کے معنے ہنسنا ہے - (۲) سورہ صفات ۱۰۱ میں لکھا ہے کہ اسحاق کے پیدا ہونے سے پہلے ابراہیم کو ایک بیٹے کی قربانی کا حکم ہوا تھا - مگر یہہ تواریخ کے برخلاف ہے کیونکہ فقط اسحاق کے بارہ میں حکم ہوا - اِس کا دوسرا بیان بیشک ہو سکتا ہے - لیکن دونوں طرح سے قرآن کا بیان درست نہیں رہتا - ہم نے اوپر تسلیم کیا ہے کہ بیٹے کی مراد اسمٰعیل سے ہے اور اگر اسمٰعیل سے نہیں ہے تو قرآن کا بیان الٹا ہے کیونکہ اِس کے مطابق جب یہہ حکم ہوا تھا تو اُسوقت اسحاق پیدا ابھی نہیں ہوا تھا لیکن وہاں کا لفظ یا بُنیاہ ہے جس میں تصغیر پائی جاتی ہے اور جس کے معنے چھوٹا بیٹا ہیں اور چھوٹا بیٹا اسحاق تھا اور اِس طرح سے ثابت ہوتا ہے کہ اسمٰعیل کو قربان کرنے کا حکم بھی نہیں ہوا - چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ بعض محمدی علما کہتے ہیں کہ اسمٰعیل کے حق میں یہہ حکم ہوا اور بعض کہتے ہیں کہ نہیں ہوا مگر اسحاق کے حق میں خیر اِتنا معلوم ہے کہ یہاں جھوٹی تاریخ یا اُلٹا بیان ہے +

* غالب یہہ بات ہے کہ جو فقرے توریت سے مطابق معلوم ہوتے ہیں حقیقت میں براہ راست توریت سے نہیں لئے گئے ہیں بلکہ بذریعہ تالمود کے اُس سے اخذ کئے ہیں - بائبل کے بہت تھوڑے فقرے ہیں جو ٹھیک ٹھیک قرآن میں اقتباس کئے گئے ہیں - اِس سے ثابت ہوتا ہے کہ محمد توریت نہیں جانتا تھا لیکن توریت کے بیانات یہودیوں کی حدیث یعنے تالمود کے ذریعے سے معلوم کئے +

اگر تم ہر دل عزیز بننا چاہتے ہو

تو

(۱) عیب جوئی مت کرو +

(۲) اگر تم کو یقین بھی ہو کہ تم درستی پر ہو تو بھی اکثر وہ ملتی نہ کرو

(۳) اپنے سب سے دلی دوستوں کے معاملات کی نسبت بھی بیہودہ پوچھ پاچھ مت کرو

(۴) کسی چیز کا یہہ جانکر کہ وہ تمہارے پاس نہیں ہے کم دام نہ لگاؤ +

(۵) اِس بات کا کہ دنیا میں ہر ایک شخص تم سے زیادہ خوشحال ہے یقین نہ کرو +

(۶) یہہ نتیجہ کہ زندگی بھر تمکو کبھی کوئی اچھا موقعہ نہیں ملا مت نکالو

(۷) تمام بُری باتوں کو جو تم سُنتے ہو یقین نہ کرو +

(۸) کسی گپ کو جو خواہ کیسے ہی لوگوں کو دلچسپ ہی کیوں نہ معلوم ہوتی ہو اُڑاؤ

(۹) یہہ ظاہر کر کے کہ ہر ایک تمکو جانتا ہے کسی جگہ نا آراستہ حالت میں مت جاؤ

(۱۰) سوشیل مرتبے میں اپنے ماتحتوں کے ساتھ ناشائستہ سلوک مت کرو

(۱۱) حد سے زیادہ یا حد سے کم پوشاک مت پہنو -

(۱۲) جب تک کہ تم کسی معاملے کو کہ جسکی بابت تم گفتگو کر رہے ہو کامل طور سے سمجھ نہ لو تب تک اپنی پُختہ رائے مت دو +

(۱۳) کسی کے مذہبی اعتقاد پر طعنہ زنی مت کرو +

مراسلات

بقیہ حق و باطل کی شناخت

کھوج کھوج کر ڈھونڈو گے ۰ تب جھوٹھ سچ کو جانوگے

فصل سوم - در ذکر ابراہیم

توریت

توریت میں ابراہیم کا ذکر اسطرح سے لکھا ہو کہ ابراہیم تارح کا بیٹا تھا اور سرہ ابراہیم کی بیوی جبکہ ایک عرصہ تک سرہ کے اولاد نہیں ہوئی اُسنے اپنی لونڈی ہاجرہ ابراہیم کو دی اُس سے اسمٰعیل پیدا ہوا اور پھر با لہام ربانی سرہ سے اسحاق پیدا ہوا اور وعدہ کا فرزند ہوا اور قربانگاہ پر چڑھایا گیا اور اسمٰعیل کی نسبت سرہ نے ابراہیم سے کہا کہ لونڈی ہاجرہ اور اُسکے بیٹے کو نکالدے کیونکہ یہہ لونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اسحاق کے ساتھ وارث نہ ہوگا یسرہ کی یہہ بات ابراہیم کو ناگوار گذری تو خداوند نے ابراہیم سے کہا کہ سرہ ٹھیک کہتی ہو کیونکہ تیری نسل اسحاق سے ہوگی چنانچہ ابراہیم نے ہاجرہ اور اسمٰعیل کو نکالدیا اور ہاجرہ نے بیرسبع کے جنگل میں جاکر گریہ وزاری کی تو فرشتہ نے ہاجرہ سے کہا کہ دلگیر نہ ہو اِس لڑکے کو بڑی قوم بناؤنگا اور اُس کے ہاتھ سب آدمیوں کے خلاف ہونگے اور یہہ وحشی ہوگا چنانچہ اسمٰعیل بیابان میں رہا اور تیر انداز بنا اور ہاجرہ نے ایک مصری عورت اسمٰعیل کے واسطے لی اور اُس سے بارہ لڑکے پیدا ہوئے جنکے نام توریت میں لکھے ہیں ۰

قرآن

سورہ انعام رکوع ۹ - ۷۵ آیت اور جب کہا ابراہیم نے اپنے باپ آذر سے تو پکڑتا ہو بتوں کو خدا سورہ بقر رکوع ۱۵ آیتہ ۱۲۵ جب ٹھہرایا ہم نے یہہ گھر کعبہ اجتماع کی جگہ لوگونکی اور پناہ اور کھڑا رکھو جہاں کھڑا ہوا ابراہیم نماز کی جگہ وغیرہ اور پھر سورہ بقر آیت ۱۲۷ - اور جب اُٹھانے لگا ابراہیم بنیاد اُس گھر کی اور اسمٰعیل وغیرہ اور پھر سورہ بقر آیتہ ۱۳۰ - اور کون نہ پسند کرے دین ابراہیم کا مگر جو بے وقوف ہو اپنے جی سے فقط اور پھر سورہ بقر رکوع ۱۷ آیت ۱۴۲ - اب کہینگے بے وقوف لوگ کاہے کو پھر گئے مسلمان اپنے قبلہ سے جسپر تھے اور پھر سورہ بقر آیت ۱۴۴ - اور وہ قبلہ جو ہمنے ٹھہرایا جس پر تو تھا نہیں فقط اور پھر سورہ بقر آیت ۱۴۵ - اور ہم دیکھتے ہیں پھر پھر جاتا تیرا مُنہہ آسمان میں سو البتہ پھیرینگے جس قبلہ کیطرف تو راضی ہو اور پھر سورہ بقر آیت ۱۴۶ اور اگر تو لاوے کتاب والوں پاس ساری نشانیاں نہ چلینگے تیرے قبلہ پر اور نہ تو مانے اُنکا قبلہ اور نہ اُن میں کوئی مانتا ہو دوسرے کا قبلہ اور پھر سورہ بقر آیت ۱۴۷ اور جنکو ہم نے دی ہو کتاب پہچانتے ہیں یہہ بات جیسا پہچانتے ہیں اپنے بتوں کو فقط اور پھر سورہ صفٰت رکوع ۳ میں ابراہیم نے خواب دیکھا کہ اسمٰعیل کو قربانی کرتا ہوں چنانچہ اسمٰعیل کو قربانی کیا اور سورہ انبیا رکوع ۵ میں ابراہیم نے اپنے باپ کے بتوں کو توڑ ڈالا اور اس قصہ میں ابراہیم کو آگ میں ڈالا اور وہ آگ برف ہوگئی وغیرہ فقط اور سورہ توبہ رکوع ۵ میں آذر بت پرست کو یہودی اللہ کا بیٹا کہتے ہیں ۰

حدیث

تفسیر مدارک اور معالج و کنز سے واضح ہو کہ بیت المعمور ایک مسجد زمرد یاقوت کی بنی ہوئی آسمان چہارم پر ہو اور وہ کعبہ کے مقابل ہو اگر کوئی چیز اُس پر سے گرے تو کعبہ کی چھت پر آتی اور طوفان نوح کے وقت سے پیشتر یہہ مسجد زمین کعبہ پر تھی طوفان کے وقت آسمان چہارم پر چلی گئی اور بیت المقدس ملک شام میں ایک مسجد ہو اُسکی بنیاد داؤد نے ڈالی اور سلیمان نے اُسکو طیار کیا اور یہہ اکثر انبیا کا قبلہ تھا اور حیات القلوب میں امام محمد باقر سے منقول ہو کہ بیت المعمور اللہ نے آسمان چہارم پر فرشتوں کی توبہ کے واسطے بنائی اور کعبہ اللہ نے اہل زمین کی توبہ کیواسطے بنایا اور شعلبی سے روایت ہو کہ سلیمان ایک مرتبہ کعبہ کیطرف گئے تو دیکھا کہ اُس میں بہت سے بُت رکھے ہیں تو کعبہ سلیمان کے سامنے بہت رویا - سلیمان نے دریافت کیا کہ کیوں روتا ہو - کعبہ نے کہا کہ اسقدر انبیا گذرے مگر مجھ میں کسی نے نماز نہیں پڑھی اور کتاب بحار الانوار سے واضح ہو کہ ابراہیم کے باپ کا نام تارخ تھا اور غلط بیان کیا گیا ہو اور حیات القلوب میں حضرت صادق سے منقول ہو کہ اسحاق کو قربانی کیا تھا اور دوسری حدیث سے بھی واضح ہو کہ اسحاق قربان ہوا تھا فقط

اب ابراہیم کی پیدائش کا ذکر سنو بہ تحقیق امام جعفر سے منقول ہو کہ آذر نے نمرود بادشاہ سے کہا کہ ایک لڑکا پیدا ہوگا وہ تیرا دشمن ہوگا - اسوجہ سے نمرود نے حکم دیا کہ کوئی مرد اپنی عورت سے ہمبستر نہ ہو مگر آذر اُسی روز اپنی بیوی سے ہمبستر ہوا اور اُسکے ابراہیم پیٹ میں آگیا - پھر آذر کی عورت نے ابراہیم کو ایک غار میں جاکے جنا اور کپڑے میں لپیٹ کے غار میں چھپایا - اور ۱۳ برس ابراہیم غار میں رہا اور جب غار سے نکلا تو چاند و سورج و زہرہ کو خدا سمجھا فقط اور حدیث سے واضح ہو کہ ابراہیم آذر کے گھر میں پیدا ہوا تھا جبکہ آذر نے چاہا کہ نمرود کے پاس لیجاوے تو اُسکی ماں نے غار میں پھینکدیا اور ۱۳ برس تک بقدرت جیتا رہا فقط دوسری حدیث یہہ ہو کہ آذر اور اُسکی جورو نمرود بادشاہ کے ڈر سے بھاگ گئے تھے راستہ میں ابراہیم پیدا ہوگیا اور اُسیوقت جوان ہوگیا اور اپنے کپڑے اور لکڑی لیکر چلدیا فقط غرضکہ صد تماشہ بازی گردوں کے سے لکھے ہیں - میں نے بہت سی



کتابیں محمدی مذہب کی دیکھی ہیں ہر شخص نے اپنے اپنے طور پر یہہ بیان مختلف لکھا ہی اور قرآن کے خلاف +

اب یہہ کہنا کہ قرآن توریت کے خلاف بیان کرتا ہی کچھہ ضرورت نہیں کیونکہ ان بیانات میں تو کہیں کہیں قرآن نے توریت سے موافقت کی ہی مگر چونکہ محمد صاحب ابراہیم کے بیٹے بنے ہیں لہذا ابراہیم کا ذکر تو مطلقاً توریت کے خلاف بیان کیا ہی - پس ہمکو قرآن ہی میں گفتگو کرنا چاہئے دیکھو قرآن سے واضح ہی کہ ابراہیم آذر بُت پرست کا بیٹا تھا اور کتاب بحار الانوار سے واضح ہی کہ ابراہیم کے باپ کا نام تارخ تھا اگرچہ توریت میں ابراہیم کے باپ کا نام تارح ہی - راوی صاحب نے صرف ایک نقطہ کا فرق کیا فقط قرآن سے ظاہر ہی کہ ابراہیم نے نماز کعبہ میں پڑھی تھی اسکے خلاف ثعلبی کہتا ہی کہ کبھی کوئی نبی کعبہ میں نہیں گیا اور کعبہ میں بت تھے فقط یہہ بالکل سچ ہی پھر قرآن کہتا ہی کہ کعبہ ابراہیم اور اسمعیل نے تعمیر کیا اُسکے خلاف تفسیر مدارک و معراج وکثیر سے واضح ہی کہ قبل از طوفان نوح کعبہ یعنے مسجد کعبہ زمین کعبہ پر تھی مگر طوفان کے وقت آسمان چہارم پر چلی گئی اُسکو بیت المعمور کہتے ہیں قرآن سے معلوم ہوتا ہی کہ محمد نے دین ابراہیم کا پسند کیا تھا اس کا صلہ دیا گیا ہی کہ ابراہیم کو آذر بُت پرست کا بیٹا قرار دیا اس کی وجہہ یہہ ہی کہ محمد کے تمام آباو اجداد بت پرست تھے اس لئے واجب ہوا کہ ابراہیم کے باپ کو بھی بُت پرست قرار دیں تاکہ محمد کا ستم مٹ جائے دوسری یہہ کہ جملہ انبیا نسل ابراہیم سے ہوئے ہیں تو کسی کو یہہ اعتراض نہ رہے کہ محمد کے ہی باپ و دادا بُت پرست تھے بلکہ جملہ انبیا کے مورث اعلے یعنے ابراہیم کا باپ بھی بُت پرست تھا فقط قرآن سے ثابت ہی کہ اللہ نے اوّل قبلہ کو سجدہ گاہ قرار دیا تھا چنانچہ محمدی دسینہ محمد قبلہ کیطرف سجدہ کرتے تھے جسکی وجہہ بخاری یہہ بیان کرتا ہی کہ قبلہ کو سجدہ محمد نے صرف تفریح قلوب یہود کیواسطے کیا تھا یہہ غلط ہی - کیونکہ یہہ مضمون قرآن کے خلاف ہی جسکا ذیل میں ذکر ہوتا ہی اور جبکہ محمد کو تفریح قلوب یہود منظور تھی انتہا یہہ کہ یہود کی خاطر سے خلاف کلام اللہ قبلہ کو سجدہ کیا تو پھر نبوت کیسے مانی جاتی ہی سورہ بقر آیت ۱۴۴ سے واضح ہی کہ محمد صاحب کے خدا نے قبلہ کو سجدہ گاہ قرار دیا تھا اور سورہ بقر آیت ۱۴۵ سے صاف ظاہر ہی کہ محمد قبلہ سے رضی نہیں تھا اور خلاف قرآن کعبہ کو جو اُن کے آباو اجداد کا موروثی بتخانہ تھا اُس کی طرف رجوع تھے اور اوّل قبلہ کو سجدہ گاہ قرار دینے کی خاص وجہہ یہہ تھی کہ بُت پرستان عرب و نیز محمد کے چچا محمد کو کعبہ میں نہیں آنے دیتے تھے اور جبکہ محمدی نماز کے وقت اذان کہتے تھے تو کعبہ کے پوجاری اذان کے خلاف سنکھ بجاتے تھے چنانچہ مندروں میں سنکھ بجانے کی رسم جب ہی جاری ہوئی ہی اور جبکہ عرب کو محمد نے بزور شمشیر فتح کر لیا تو فوراً کعبہ کو سجدہ گاہ قرار دیدیا چنانچہ سورہ بقر ۱۴۶ - آیت سے بخوبی ثابت ہوتا ہی کہ کعبہ صرف محمدی کا قبلہ تھا - دیکھو قرآن کہتا ہی کہ اہل کتاب تیرے قبلہ کو ہرگز نہیں مانینگے کیونکہ ابراہیم کا بنایا ہوا نہیں ہی بلکہ تیرے آباو اجداد کا بتخانہ ہی لہذا اہل کتاب اس امر کو خوب جانتے ہیں اور قرآن سے واضح ہی کہ ابراہیم نے اسمٰعیل کو قربانی کیا اور حیات القلوب میں حضرت صادق و روضتہ الاحباب و تفسیر بیضاوی اور نیز حدیث سے ظاہر ہی کہ اسحاق کو قربانی کیا تھا اور یہہ امر بھی تمہارے مفسروں کا مسلمہ ہی کہ قبلہ سلیمان کا تعمیر کیا ہوا ہی اور اُس میں یہودی اور اکثر نصاریٰ بھی جاتے ہیں اور کعبہ میں بجز محمدیوں کے کوئی نہیں جاتا تو کیا اس میں بھی کوئی تحریف ہوئی ہی - اے محمدی بھائیو فرض کر لیا جائے کہ یہود نے توریت تحریف ہی کر دی اور یہہ ہی وجہہ ہی کہ توریت و قرآن میں اختلاف ہی تو پھر تمہاری حدیث و روایات کیوں قرآن کے خلاف ہیں کیا یہاں بھی یہود و نصاریٰ نے تحریف کی ہی اے پیارو توریت و انجیل تو تحریف نہیں ہوئی اور نہ ہو سکتی ہیں بلکہ تمہارا قرآن ہی غلط ہی اور جبکہ اصل ہی میں غلطی ہی تو پھر روایات و حدیث کیونکر درست ہو سکتی ہیں اے نصاریٰ بھائیو دیکھو محبان دین محمدی کا ادب کہ کعبہ کی چھت کو ادباً نہیں دیکھتے کیونکہ اُسکو ابراہیم نے اینٹ و پتھر سے بنایا ہی اور آسمان و ستارہ جو خاص خدا نے اپنی قدرت کاملہ سے پیدا کئے ہیں اُسکے دیکھنے اُسکے نیچے افعال بد کرنے میں ذرا بھی تکلف نہیں کرتے اسکی وجہہ یہہ ہی کہ آسمان صانع قدرت نے بنایا ہی اور اُس میں کوئی بھی نقص نہیں ہی اور کعبہ کی چھت میں تمام بتونکی تصاویر ہیں اور اُن کو محمد کے آباو اجداد پوجتے تھے لہذا بلحاظ بزرگی آباو اجداد محمد صاحب کے اُن کو دیکھنا گناہ ہی اور دیکھو قرآن کہتا ہی کہ یہودی آذر بت پرست کو اللہ کا بیٹا کہتے ہیں حالانکہ توریت میں کہیں آذر کا نام بھی نہیں ہی پس صریح ظاہر ہی کہ قرآن جھوٹھا ہی اور کلام اللہ نہیں بلکہ کلام محمد ہی اور یہہ تو بہت ہی صاف بات ہی کہ محمد سے تقریباً چار ہزار برس پیشتر ابراہیم کا زمانہ تھا تو اُسوقت تمہارے مورخ کہاں تھے جو تمکو صحیح حالات معلوم ہوتے ظاہر ہی کہ محمد صاحب کو یہود و نصاریٰ براہ تمسخر توریت و انجیل کے بعض مقام صحیح اور اکثر بنظر صحت نبوّت محمد غلط بتلا دیا کرتے تھے اور محمد بیچارے اُمی تھے اُسی بنیاد پر آیات قرآنی نازل کر لیتے تھے چنانچہ اُسکا ذکر قرآن میں بھی ہی اور نیز حیات القلوب سے بھی واضح ہی کہ اکثر تمہارے امام اور محدث یہود و نصاریٰ سے دریافت کیا کرتے تھے جیسا وہ بیان کرتے اور کچھ اپنی طرف سے ملا کے کتابوں میں لکھہ دیتے تھے فقط اور پھر قرآن سورہ یونس رکوع ۹ میں یہہ لکھا ہی کہ ہم نے حکم بھیجا موسیٰ کو کہ اپنا گھر قبلہ کیطرف بناؤ اور نماز پڑھو فقط - اے محبان دین محمدی دیکھو یہہ آیت سورہ بقر آیت ۱۲۵ کے خلاف ہی اُس میں یہہ لکھا ہی کہ جب ٹھہرایا ہمنے یہہ گھر کعبہ اجتماع کی جگہ لوگوں کی اور پناہ اور ٹھہرا رکھو جہاں کھڑا ہوا ابراہیم نماز کی جگہ فقط اس آیت سے واضح ہی کہ ابراہیم کے زمانہ میں کعبہ عبادت گاہ قرار پایا اور ابراہیم نے اُس میں نماز پڑھی تھی اور سورہ یونس سے ظاہر ہی کہ موسیٰ کے وقت میں کعبہ نہیں تھا اسلئے موسیٰ کو کہا گیا کہ قبلہ کیطرف گھر بنا کے نماز پڑھو اور یہہ امر تمہارے محدثوں کا مسلمہ ہی کہ قبلہ سلیمان کا بنایا ہوا ہی اور سلیمان صدہا سال بعد موسیٰ کے پیغمبر ہوئے تو اُسوقت

قبلہ کہاں تھا اور جبکہ کعبہ قبل از زمانہ موسیٰ بموجب قرآن موجود تھا تو پھر موسیٰ کو قبلہ کیطرف گھر بنانے کا کیوں حکم دیا گیا کیا محمد صاحب کے اللہ کو یہہ یاد نہیں تھا کہ ابراہیم کو کعبہ میں نماز وغیرہ ادا کرنے کا حکم پہنچے دیا ہی اور قبلہ جبکہ موسیٰ کے وقت میں وجود بھی نہیں تھا اُسکی طرف گھر بنا کے نماز پڑھنے کا حکم دیدیا اے پیارے بھائیو یہہ تو تمہارے قرآن کی آیات کا مضمون ہی کیا اسکو بھی یہود ونصاریٰ کی تحریف فرماؤ گے ✤

علاوہ ازیں دیکھو سورہ بقر رکوع ۳۳ میں یہہ لکھا ہی کہ جب باہر ہوا تالوت یعنے ساؤل فوجیں لیکر کہا اللہ تجھکو آزماتا ہی ایک نہر سے پھر جسنے پانی پیا اُسکا وہ میرا نہیں اور جسنے نہ چکھا وہ میرا ہی مگر جو کوئی بھرے ایک چلو اپنے ہاتھ سے پھر پی گئے اُسکا پانی وغیرہ فقط - اے برادران دین محمدی دیکھو توریت یہاں محمد صاحب نے بھر غلطی کی ہی یہہ ذکر جدعون کا ہی مگر اس میں بھی اختلاف ہی اللہ نے جدعون کے مددگاروں کی آزمایش نہر پر کی تھی اور محمد نے اس ذکر کو تالوت کے ذکر میں شامل کردیا حالانکہ تالوت کو کبھی بھی یہہ اتفاق نہیں ہوا تھا اور جدعون ساؤل سے بہت پیشتر گذرا ہی اور جدعون کے بعد ذکر روُت اور روت کے بعد سموئیل اور سموئیل کے آخر زمانہ میں تالوت یعنی ساؤل تھا ✤ باقی آیندہ

کرسچن ینگ مینس ایسوسی ایشن

رہتک

خدا کے فضل وکرم سے شہر رہتک میں مسیحی نوجوانوں کا یہہ ایسوسی ایشن چند مہینوں سے قایم ہوا جس میں فی الحال معہ پادری ایف - سی تھامسن صاحب کے ۰ ممبر شامل ہیں - خدا اپنی پاک روح کی برکت اور ہدایت سے اُسکی رہنمائی کرے تاکہ یہہ ایسوسی ایشن اس تاریک شہر رہتک میں اُس کے پاک کلام کی روشنی پھیلانے اور ظاہر ہونے کا ایک ذریعہ ہووے ✤

اس ایسوسی ایشن کا جلسہ ہر ہفتہ کی شام کو شہر مذکور کے درمیان ایک بالاخانہ پر ہوتا ہی جس میں اکثر غیر اقوام نوجوان بھی آ کے شامل ہو کر اُسکے مضامین او گفتگو کو سنتے ہیں یہہ ایک مختصر لکچر بھی ہفتہ گذشتہ کی شام یعنے ۱۶ ماہ مئی سنہ حال کو ایسوسی ایشن کی درخواست پر بابو بہادر مسیح واعظ انجیل جلیل نے اسکے جلسہ میں سنایا - ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہی ممکن ہی کہ اُس کے مضمون سے ہمارے بعض دیگر ہم عمر نوجوانوں کو بھی فائدہ حاصل ہووے نیز یہہ بھی التماس کیا جاتا ہی کہ ہمارے دیگر ینگ مینس کرسچن ایسوسی ایشن کے بعض سکرٹریان بھی ہمکو اپنی اصلاح ومشورے سے کبھی کبھی بذریعہ خط وکتابت کے ضرور اطلاع دیتے رہینگے جس کے لئے ہم اُن کے ممنون و مشکور ہونگے ✤

ایک مختصر لکچر

"یوں ہی جوانوں کو بھی نصیحت کر کہ وے ہوشیار رہیں"

طیطس ۲ : ٦

عزیز نوجوانو - جسطرح کلام خدا انجیل مقدس کی اور باتوں پر غور کرنا ہمکو ضروری ہی اُسیطرح مقدس پولوس رسول کے ان الفاظ پر بھی جو اُسنے طیطس کو الہام کے ذریعہ تحریر فرمائے غور کرنا کمال ضروری ہی - طیطس ایک انجیل کا سنانے والا تھا جو غیر قوموں میں سے مسیحی ہوا - اور گمان غالب ہی کہ وہ انطاکیہ کا رہنیوالا اور پولوس رسول کی منادی سے دین مسیحی میں شامل ہوا اور اسلئے رسول موصوف قرنتیوں کے ساتھ ایسے طور پر اُسکا ذکر کرتا ہی جس سے معلوم ہوتا ہی کہ وہ اُسکا بہت عزیز تھا ۲ قرنتیوں ۸ : ۲۳ ، پس رسول ممدوح اُسکو جزیرہ قریط میں چھوڑ گیا "تاکہ وہ باقی چیزیں درست کرکے قسیسوں کو شہر بشہر مقرر کرے" اور بعد اس کے رسول نے اسکو یہہ خط لکھا تاکہ وہ اُس جزیرہ کی جماعتوں کے لئے طیطس کا ایک ہدایت نامہ ٹھہرے اور دوسرے جماعتیں بھی اس الہامی خط کو دیکھکر اُسکی فرمانبردار ہوویں پس ارادہ ہی کہ رسول موصوف کے ان ہدایتی الفاظ پر جو خصوصاً نوجوانوں کے لئے نہایت مفید اور ضروری ہیں اس مضمون میں غور کیا جاوے ✤

عزیزو نوجوانی ایک نہایت عمدہ بلکہ حقیقت زمانہ ہی کہ جس میں ہر نوجوان اپنی اور اپنے خاندان کے لئے ہر دو جہان کی بھلائی اور بہبودی کے واسطے بہت کچھہ کرسکتا ہی یعنی اس جہان میں عزت ونیکنامی اور آنے والے جہان میں ہمیشہ کا اصلی آرام اور ابدی خوشی - مگر برخلاف اس کے یہہ زمانہ خطرناک زمانہ بھی ہی کہ جس میں وہ اپنی اور اپنے خاندان کی اس دنیا میں بدنامی اور بربادی کر کے آنیوالے جہان میں ہمیشہ کا عذاب بھی حاصل کرے - مگر خدا نہ کرے کہ ہمارے سامعین میں سے کوئی بھی ایسا ہووے ✤

پس رسول مقبول کے ان ہدایتی الفاظ کے موافق خصوصاً نوجوانوں کو کئی باتوں پر غور کرنا اور اُنسے ہوشیار رہنا کمال ضروری ہی جنکا خطرہ اکثر ایام جوانی میں زیادہ تر ہوا کرتا ہی - تعجب نہیں یہہ مضمون شاید کسی کے خیال میں کچھہ رنج دینے والا معلوم ہو مگر میرا خیال نہ کسی خاص کیطرف اور نہ کسی کو رنج دینے کے لئے ہی - بلکہ ایک اصلاح کار دوست بنکر خدا کے کلام مقدس کے موافق بعض خطرناک حالتوں سے آگاہی دینے کا ہی جن کی میں نے بھی ایام جوانی سے خود تعلیم حاصل کی اور اب بھی اُسکی کمال ضرورت ہی ✤

خدا کے کلام میں لکھا ہی کہ "ہشیار اور بیدار رہو کیونکہ تمہارا مخالف شیطان گرجنے والے بھیڑیے کی مانند ڈھونڈھتا پھرتا ہی کہ کس کو پھاڑ کھاوے" ۱ پطرس ۵ : ۸ ✤

آیت مذکورہ بالا سے یہی غرض نہیں کہ صرف نوجوان ہی کو شیطان سے خطرہ ہی اور بڈھوں کو نہیں - نہیں بلکہ جیسا جوان کو ویسا ہی بڈھے کو بھی ہی - تاہم خدا کے کلام سے ظاہر ہی کہ وہ اکثر نوجوانی کے ایام میں انسان پر زیادہ موقع ڈھونڈھتا ہی اور اکثروں کو پھاڑ بھی کھاتا ہی - جیسا ہم اپنے باپ آدم کے

حال سے معلوم کرتے ہیں کہ وہ ایام جوانی میں اُس ملعون کے پھندے میں گرفتار ہوگیا اور اس طرح نہ صرف اپنے ہی لئے بربادی اور ہلاکت کا باعث ہوا بلکہ اپنی کل نسل کو مصیبت موت اور دوزخ کا سزاوار کیا - علی ہذالقیاس شیطان ہر انسان کے ایام جوانی میں اُسپر زیادہ اپنی فطرت امتحان اور آزمائشیں لاتا ہے - کیونکہ وہ خوب جانتا ہے کہ نوجوانوں سے ایک دوسری نسل جاری ہوگی اور اسلئے وہ اُن کو اور اُنکی نسل کو اپنا غلام اور مطیع بنانے کی ہروقت فکر میں لگا رہتا ہے +

پس عزیز جوانو اُس ملعون شیطان کی فطرت اور کوشش سے غافل نہ ہو کہ وہ پکڑ ے اور پھاڑ کھاوے - اور اسلئے اُس کے پھندوں فریبوں اور اُسکے جلتے تیروں سے جن میں سے بعض کا ذکر یہاں بھی کیا جاتا ہے کمال ہشیاری کر کے بچنے کی کوشش کرو اور خدا سے مدد مانگ کر اُن پر غالب آؤ +

اوّل - شیخی اور مغروری - یہہ مغروری کا گناہ سب گناہوں سے قدیم گناہ بلکہ اس دُنیا کی آفرینش سے بھی پہلا گناہ ہے - ہمکو معلوم ہے شیطان اور اُس کے فرشتے مغروری کے باعث آسمان سے گرائے گئے - کیونکہ وہ اپنی اُس پہلی سعادتمندی اور خوشوقتی کی حالت سے جو خدا کے حضور اُنکو نصیب تھی رضامند نہ رہے اور اس لئے وہ جہنم اور اُس کی سزا کے حامل ہوئے - مغروری نے ہمارے باپ آدم کو اُس فردوسی باغ عدن سے بھی خارج کرایا کیونکہ اُسنے بھی اُس دِلفزا جگہ کو جو خدا نے اُس کے لئے تیار کی تھی مغروری سے ناپسند کیا - پس اس لئے وہ معہ ماں حوا کے اُس جگہ سے خارج ہو کر گناہ مصیبت اور موت کا سزاوار ہوا - اور چونکہ ہم بھی اُسکی نسل ہیں اسلئے یہہ گناہ ہم سب کی خصلت میں بھی موجود ہے - جو ہم کو اکثر اپنی حالت سے نارضامند کرتا - جو ہمکو اپنے تئیں نیک دکھا کر ہمارے کانوں کو نصیحت آمیز باتوں سے روکتا - بلکہ بعض اوقات خدا کے کلام اور اُسکے فرمان کے خلاف بھی ہمارے ارادوں کو مضبوط کر دیتا ہے - تاکہ ہر ایک اپنی مرضی کو پسند کر کے صرف اپنی ہی مرضی کے موافق چلے - جسکا زیادہ تر خطرہ ایام جوانی میں ہے - خیال کرو کیا یہہ عام خیال نہیں ہے کہ اکثر نوجوان بلند خیال اور نصیحت فراموش نہیں دیکھے جاتے جسکا ثبوت خصوصاً غیر اقوام کے نوجوانوں میں موجود ہے کہ وہ نہ صرف کسی بزرگ اور معزز انسان کی باتوں پر ہنستے اور قہقہا مارتے بلکہ کلام خدا کی بعض دقیق باتوں پر بھی جنکا بھید عقل انسانی سے بلند و بالا ہے - اپنی محدود عقل انسانی سے جاننے اور معلوم کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو محض ناممکن ولاحاصل امر ہے کیونکہ وے سمجھتے ہیں کہ ہم سب کچھ جانتے اور اپنی دانائی سے سب کچھ سمجھ سکتے ہیں - بعض اپنے رشتہ داروں - بزرگوں اور مربیوں کو محض نادان خیال کر کے اپنے تئیں خودمختار بنانے کی کوشش کرتے ہیں پس وہ اُنکی مانند ہیں جنکا ذکر حضرت ایوب کی کتاب میں یوں مذکور ہے " سچ ہے کہ تم ایک گروہ ہو اور دانائی تمہارے ساتھ مر گئی " ایوب ۱۲ : ۲ +

عزیزو ایسا ہی بلند خیالی کا ذکر ہم خداوند کی اُس تمثیل میں جو مسرف بیٹے کی تمثیل سے مشہور ہے دیکھتے ہیں کہ وہ مسرف بیٹا بھی مغروری کے باعث اپنے باپ سے اپنے تئیں دانا سمجھکر اور اپنے حصہ کے مال و دولت کو لیکر اور اپنے باپ سے علیحدہ ہو کر ایک دوسرے ملک میں چلا گیا لیکن نتیجہ کیا ہوا کیا وہ اُسی فارغ البالی اور آسودگی میں رہا جیسا کہ باپ پاس تھا جبتک وہ اُسکی نصیحت پر عمل کرتا تھا - نہیں بلکہ مصیبت اور بربادی میں گرفتار ہوا ایسا کہ وہ کھانے اور کپڑے سے بھی بالکل محتاج ہو گیا - اور پھر لوٹکر اپنے باپ پاس آیا اور اپنی نادانی اور مغروری کا سچا اقرار کر کے پھر اپنے نیک باپ کا شریک ہوا - پس کمال ضروری ہے کہ اس مغروری گھمنڈ اور شیخی کی باتوں سے جو شیطان کی خاص فطرت ہے بخوبی ہشیار اور چوکس رہیں اور اُس سچی فروتنی اور حلیمی کے لئے خدا سے طلبگار رہیں جو خدا اور انسان دونوں کو مطلوب ہے +

دوم نفسانی خواہشیں - اس میں کچھ شک نہیں کہ ایام جوانی انسانی خواہشوں کی ترقی کا زمانہ ہے - اور اسلئے بعض جوان اپنی خواہشوں کے پورا کرنے پر زیادہ آمادہ ہو جاتے - بلکہ اپنے خیالوں کو زیادہ تر دنیاوی اور نفسانی خواہشوں پر لگا دیتے ہیں - مگر ہمکو جو خداوند یسوع مسیح کے وسیلے خدا کے فرزند اور آسمان کی بادشاہت کے وارث ٹھہرائے گئے ہیں خیال کرنا چاہئے کہ ہمارا باپ کون ہے یعنے خدا - پس اسلئے ہمیں کمال ضرور ہے کہ اُسکے کلام مقدس کی باتوں پر اپنا دِل لگا دیں اور اُن میں سے نہ ہوں جنکا ذکر مقدس پولوس یوں کرتا ہے " دغاباز بدلحاظ - پھولنے والے اور خدا کے چاہنے کی نسبت عشرت کے زیادہ چاہنے والے " (۲ تمطاؤس ۳ : ۴) +

یاد رکھو دُنیاوی اور جسمانی خوشیاں رُوح کو ہلاک کرنے والی ہیں - جو شروع میں انسان کو بھلی معلوم ہوتی ہیں مگر بعد میں اُس کو خدا کے سامنے بالکل مردہ اور گھنونا بنا دیتی ہیں - پس اسلئے رسول پطرس فرماتے ہیں " اے پیارو میں تم سے یُوں جیسے پردیسیوں اور مسافروں سے منت کرتا ہوں کہ تم اپنی جسمانی خواہشوں سے جو جان کے مقابل لڑائی کرتی ہیں پرہیز کرو " (۱ پطرس ۲ : ۱۱) یعنے رُوح کی سلامتی اور اُس کی طاقت و خواہش کو دبا کر جسم و شیطان کا غلام بنا دیتی ہیں - اور مقدس پولوس کی اُن باتوں پر زیادہ غور کرنا کمال ضروری ہے کہ " اسواسطے تم اپنے عضووں کو جو زمین پر ہیں یعنے حرامکاری اور ناپاکی اور شہوت اور بُری خواہش اور لالچ کو جو بُت پرستی ہے کشتہ کرو " (قلسیوں ۳ : ۵) +

پھر " اُنہوں نے جو مسیح کے ہیں جسم کو اُسکی بُری خصلتوں اور خواہشوں سمیت صلیب پر کھینچا ہے " (گلتیوں ۵ : ۲۴) جیسا وہی رسول خود اپنی نسبت بھی کہتا ہے کہ " میں اپنے بدن کو پیٹے ڈالتا ہوں اور اسے باندھکے گھسیٹے لئے پھرتا ہوں نہ ہو کہ میں اوروں کو منادی کر کے آپ نامقبول ٹھہروں " (۱ قرنتیوں ۹ : ۲۷) +

بیشک ایک زمانہ تھا کہ یہہ جسم روح کا حقیقی مکان تھا۔ مگر اب وہ خراب ہوگیا اور اِسلئے اب اُسکی کمال ہوشیاری درکار ہی۔ دُنیاوی اور جسمانی خوشیاں چند روزہ ہیں جنسے انسان کی طبیعت کبھی سیر نہیں ہوسکتی بلکہ روز بروز اُس کی طبیعت کو وہ زیادہ تر مغلوب کرتی جاتی ہیں۔ مگر خدا کے کلام کے موافق وہ سب بطلان ہی +

سوم بے خیالی بے پرواہی و جلد بازی۔ عزیزو ایامِ جوانی میں اِن مرضوں کا بھی کمال اندیشہ ہی۔ جنکو اکثر خیالوں میں دیکھا جاتا ہی کہ بعض نوجوان جیسا چاہئے صبر نکرکے بعض امر کے نتیجہ پر کم خیال کرتے ہیں۔ اور اِس سبب بعض دفعہ رنج و غم میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ جیسا جوان عیساؤ نے بے صبر اور بے خیال ہوکر ایک تھوڑے سے لذیذ کھانے پر اپنی برکت کو کھو دیا اور آخرکار وہ رنج و غم کا حامل ہوا۔ یعقوب کے جوان بیٹوں شمعون اور لاوی نے اپنی بہن دینہ کے سبب بے خیالی اور جلد بازی سے ناراض ہوکر حمور اور اُسکے بیٹے سکم وغیرہ کو قتل کیا اور اِس باعث وہ اپنے باپ یعقوب کے لئے نہایت مصیبت اور تکلیف کے باعث ہوئے (پیدائش ۳۴: ۲۵-۳۱)۔ حضرت ایوب بھی اپنے نوجوان بیٹوں کی بے خیالی اور بے پرواہی کی شرارت سے واقف ہوکر اکثر اُن کو پاک کیا کرتا تھا (ایوب ۱: ۵) +

پس اب یہہ بات قابل غور ہی کہ یہہ دُنیا ایسی دُنیا نہیں ہی جس میں ہم بے خیال اور بے پرواہ ہوجاویں۔ بلکہ کمال ضرورت ہی کہ ہر بات و کام کے نتیجہ پر غور کرکے اس کو عمل میں لائیں۔ دیکھو بے خیالی اور بے پرواہی اور بعض وقت جلد بازی کی نسبت خدا کا کلام ہمیں کیا سکھاتا ہی کہ "تم اپنی راہوں پر غور کرو" یعنے بعض امر ہیں جس میں ہمکو خوب غور کرنا اور سوچنا چاہئے اُس میں جلد بازی کرکے اُسکی نظر سے اوٹ نہ ہوویں۔ (واعظ ۱۰: ۲) +

چنانچہ اکثر دیکھا جاتا ہی کہ بعض نوجوان اپنی شادی کے لئے بہت جلد باز ہوکر گر پڑتے ہیں اور آخرکار بجائے اپنی خوشی حاصل کرنے کے افسوس حاصل کرتے ہیں جس کے لئے اُنہیں ضرور تھا کہ وہ صبر کرکے خوب غور کرتے اور آزماتے۔ وہ اُس سُست و بدخادم کے مانند ہیں۔ جو اپنی غلطی پر کہتا ہی کہ "میں نے اُسکا دھیان نہ کیا" پس اِس طرح بعض نوجوان بھی ایسی حالتوں میں گرفتار ہوجاکر یہی کہتے ہیں کہ میں نے اُسکو گناہ کا خیال نہ کرکے اُسپر بہت کم خیال کیا" سچ ہے مگر یاد رہے کہ کیا ممکن ہی کہ گناہ کبھی ہمارے پاس یہہ کہتا ہوا آوے کہ میں گناہ ہوں۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ اُس کے بدنتیجہ سے ہم جان سکتے ہیں کہ وہ گناہ اور مرضی الٰہی کے خلاف تھا۔ پس ہر ایک بے خیالی اور بے پرواہی گناہ ہی جس سے ہمکو کمال ہوشیار رہنا ضرور ہی۔ اور اِس لئے چاہئے کہ ہم پہلے ہر امر کے نتیجہ کا خیال کریں۔ بلکہ سب سے پہلے اِس کے عمدہ نتیجے کے لئے خدا سے مدد مانگیں اور اِس طرح اُس کی خرابی سے ہم ضرور محفوظ رہینگے۔ ہم سب کو خدا ایسی ہی توفیق عطا فرمائے +

چہارم۔ مذہبی بعض ضروری باتوں میں بے پرواہی جیسا اُوپر بعض بے خیالیوں اور بے پرواہیوں کا ذکر ہوا۔ اِسی طرح مذہبی بعض ضروری و فرضی باتوں میں بھی بعض نوجوانوں کے خیالوں میں ضرور بے پرواہی ہوتی ہی۔ چنانچہ یہہ عام خیال ہی کہ اکثر نوجوان ظاہری طور سے مذہبی فرائض پر عمل کرنیوالے ضرور ظاہر ہوتے ہیں۔ گرجہ میں حاضر ہونا۔ بائبل کلاسوں میں بھی شریک ہونا گویا وہ اپنے مذہب کا ایک دستور سمجھتے ہیں اور بیشک سچ بھی ہی۔ مگر گرجہ میں آکر اور نماز کے بعض ضروری قاعدے اور خدا کے پاک کلام کی باتوں پر جیسا چاہئے بعض کم خیال کرتے ہیں۔ چنانچہ نمازِ الٰہی کے وقت نہایت ضرور ہی کہ ہم اپنے تئیں خدا کے حضور نہایت عاجز و خاکسار بنائیں اُسکی تعریف کریں اُس کے شکر گذار رہیں۔ اُسکے پاک کلام کی باتوں پر جو اُس روز کی عبادت کے واسطے ہماری کلیسیا نے مقرر کیں اُنکو سُنیں اور سمجھیں۔ مگر اُسکی بابت جو کچھ جس کے دِل میں کہی ظاہر ہو ہر کوئی خود خیال کرسکتا ہی +

یاد رکھنا چاہئے جب ہم خدا کے حضور گرجہ میں حاضر ہوتے ہیں تو کمال ضرور ہی کہ ہم اپنے دِل اور کانوں کو خوب کھولیں اور ہر لفظ پر جو اُسوقت پڑھا یا سُنایا جاتا ہی عمدہ طور سے غور کے ساتھ اُس پر متوجہ ہوں تاکہ اُس سے ہمکو روحانی فائدہ حاصل ہو۔ اور جس طرح دِل و کان کو متوجہ کرنا ضروری ہی اِسی طرح اپنے دیگر عضوؤں کو بھی کام میں لانا نہایت ضروری ہی۔ مثلاً جب ہم خدا کے حضور سجدے میں جاتے ہیں تو نہایت ضرور ہی کہ ہم عاجزی سے اپنے گھٹنے ٹیک کر سجدہ کریں۔ پھر جب ہم کو خادم الدین کے ساتھ ساتھ کچھ بولنا یا جواب دینا ضروری ہی تو چاہئے کہ بہت درستی اور لائق طور پر اپنی زبان سے ادا کریں۔ علیٰ ہذا القیاس جب ہم خدا کی حمد و ثنا اور اُسکی تعریف میں کوئی گیت گاتے ہیں۔ تو چاہئے کہ جسقدر ممکن ہو خوش الحانی سے دوسروں کے ساتھ گانے میں شریک ہوں۔ اُس کے پاک کلام کی نصیحت پر جو اُسوقت ہمارے سامنے پیش کیجاتی ہی متوجہ ہوکر سنیں۔ اور اُسکی باتوں کو اپنے روزینہ برتاؤ میں بھی حتی المقدور ظاہر کریں +

علاوہ ازیں ہم جو مسیحی کہلاتے ہیں کیا ادنیٰ کیا اعلیٰ کیا جوان کیا بڈھے۔ کیا عورت کیا مرد ممکن نہیں کہ سب کے سب خدا کے کلام کو سُنانے کا کام کرسکیں۔ کیونکہ "نعمتیں طرح طرح کی ہیں پر روح ایک ہی ہی اور خدمت بھی طرح طرح کی ہیں پر خداوند ایک ہی ہی اور تاثیریں طرح طرح کی ہیں پر خدا ایک ہی ہی جو سبھوں میں سب کچھ کرتا ہی" (۱ قرنتیوں ۱۲: ۴) تاہم اپنے روحانی و مسیحی پھلوں کے ذریعہ سے جو مناسب ہی کہ ہم سبھوں میں یکساں ہوں یعنے "محبت۔ خوشی۔ سلامتی صبر۔ خیرخواہی۔ نیکی ایمانداری۔ فروتنی۔ اور پرہیزگاری" (گلتیوں ۵: ۲۲ و ۲۳) وغیرہ سے اپنے مسیحی چلن کی روشنی غیر لوگوں کے درمیان جو ہمارے آس پاس رہتے ہیں یا جنکے



ساتھ ہم کام کرتے ہیں یا جن کے ساتھ اکثر ہماری گفتگو یا کوئی طرح کا دُنیاوی معاملہ بھی رہتا ہے ظاہر کرکے اپنے خداوند کی مرضی کے پورا کرنے کی حتی المقدور کوشش کریں کہ "تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے ایسی چمکے کہ وے تمہارے نیک کاموں کو دیکھیں اور تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے ستائش کریں" (متی ۵:۱۶) +

پس اِن سب بےخیالیوں اور بےپرواہیوں اور شیطان کے فریبوں سے بچنے کے لئے ہم حضرت سلیمان کی مانند خُدا سے اُسکی حقیقی عقل و سمجھ کے لئے طالب ہوں کہ "اے خُدا مجھے عقل و سمجھ دیجئے"۔ اور حضرت داؤد کے موافق دُعا مانگیں کہ "اے خدا میرے اندر ایک پاک دل پیدا کر اور ایک مستقیم روح میرے باطن میں نئے سر سے ڈال" (زبور ۵۱:۱۰) تب ہم اُسکی مدد اور ہدایت سے بیشک ہر امر و کام کے مضر نتیجہ سے ضرور باز رہینگے +

اب اگرچہ رسول مقبول کے اِن ہدایتی الفاظ کے متعلق کہ "یوں ہی جوانوں کو بھی نصیحت کر کہ وے ہوشیار رہیں" اکثر اور بھی باتیں بیان ہوسکتی ہیں جو ضروری ہیں۔ اور جن سے جوانوں کو ہوشیار رہنا کمال ضروری ہے۔ مگر چونکہ اب زیادہ موقعہ اور وقت نہیں ہے۔ اِس باعث خدا کے کلام کی صرف چند آیتوں کو پیش کرکے جن میں خاصکر نوجوانوں کے لئے تعلیم و ہدایت مندرج ہے اِس مضمون کو ختم کرتا ہوں۔ جنہیں تمکو اپنی کتاب مقدس میں بغور مطالعہ کرکے ہمیشہ خیال رکھنا ضروری ہے یعنے زبور ۳۴:۱۱-۱۴ و ۱۱۹:۹۔ امثال ۱:۱۰-۱۵ و ۳:۱-۱۲ و ۲۳:۱۵-۲۵ و واعظ ۱۲:۱ +

خدا کرے کہ یہہ باتیں جو ابھی سُنائی گئی ہیں ہم سب کے دلوں میں ہر وقت تر و تازہ رہیں تاکہ ہم شیطان اور اُس کے خطروں سے محفوظ رہکر اور خدا اور خلق کے نزدیک منظور نظر ہوکر اُس ابدی و غیر فانی تاج کو جو خدا نے اپنے پیار کرنے والوں کے لئے تیار کیا ہے حاصل کریں۔ آمین +

مُرسلہ بی۔ ام۔ نوئیل سکرٹری ی۔ ام۔ ک۔ ایسوسی ایشن ہٹنگ

وہی اکیلا ہمارا منجّی ہے

خداوند یسُوع مسیح نے صاف اپنی زبان سے کہا ہے کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی بغیر میرے وسیلے باپ کے پاس آ نہیں سکتا۔ یوحنا ۱۴:۶۔ پیارو ہم خداوند یسُوع مسیح کے پاس جا تو سکتے ہیں مگر پہلے اپنے گناہوں کی معافی مانگنا نہایت ضرور ہے۔ اور جہاں ہم نے اپنے گناہوں کی معافی خداوند سے مانگی تب ہم باپ کے پاس بیدھڑک جا سکتے ہیں۔ کیونکہ خدا کی تمام رحمتیں مسیح کے ہاتھ میں گنہگاروں کے لئے رکھی گئی ہیں۔ پس لازم ہے کہ ہم پہلے اُس سے معافی مانگیں اور کوئی دُوسرے کے وسیلے باپ کے پاس آ نہیں سکتا جب تک کہ وہ مسیح کے پاس نہ آئے۔ لیکن ہم میں سے بعض وقت اپنے خداوند یسُوع مسیح کو بھول جاتے ہیں۔ لیکن تسپر بھی وہ رحمت کی امید رکھتے ہیں۔ لیکن خدا ہمارے لئے بھسم کرنے والی آگ ہوگا۔ اور ہمارے اچھے کام ہمکو ہرگز نہیں بچا سکتے ہمارے سب سے اچھے کام گناہ آلودہ ہیں۔ دیکھو یسعیاہ ۶۴:۶ اور اگر وہ کامل بھی ہوتے تو بھی ہمارے گذشتہ گناہوں کا کفارہ نہیں دے سکتے ہیں۔ مُقدس پولوس رسول نے صاف کہا ہے۔ رومیوں ۳:۲۰۔ پس کوئی آدمی شریعت پر عمل کرنے سے اُس کے سامنے راستباز نہ ٹھہریگا۔ کیونکہ شریعت کے وسیلے سے گناہوں کی پہچان ہے۔ اور اگر ہم اپنی ہی لیاقتوں اور استعدادوں کے ذریعہ آسمان میں داخل ہوسکتے۔ تو مسیح کیوں اپنی جان دیتا۔ اور کیوں اُس کلوری کے پہاڑ پر لٹکایا جاتا۔ ہمارے اور تمہارے گناہوں کی خاطر جبکہ ہم اپنے آپ کو اپنے اچھے کاموں سے بچا سکتے تھے۔ ہرگز نہیں کوئی آدمی اپنے کاموں سے خُدا کی حضوری میں نہیں بچیگا ہم اور ہمارا باپ آدم و ماں حوّا اپنے ہی کاموں سے باغ عدن یعنے خدا کی حضوری اور بہشت سے نکالے گئے۔ اب دوستو کیسے ہوسکتا ہے۔ یاد کرنا چاہئے۔ کہ ہم اپنے کاموں پر ہرگز بھروسہ و فخر نہ کریں اور اپنے اچھے چلن اور دیانتداری اور خیرات پر بھی نازاں نہوں یسُوع مسیح کی مَوت اور راستبازی کے سوا کوئی اور نبی یا شئے ہمکو نہیں بچا سکتی ہے۔ دیکھو اعمال ۴:۱۲۔ اور کسی دوُسرے سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوُسرا نام نہیں بخشا گیا جس سے ہم نجات پا سکیں۔ اکثر ہمارے محمدی اور ہندو بھائی کہتے ہیں کہ ہم تو نماز پڑھتے کاشی جی کو جاتے تُمہ کا حج کرتے پُن کرتے زکوٰۃ دیتے روزہ رکھتے برت رکھتے۔ اِس لئے ہم بچ جائینگے اور اِسی طرح ہمارے بعض مسیحی بھائی بھی کہتے ہیں کہ ہم نے بپتسمہ پایا۔ پاک عشائے ربانی میں بھی شامل ہوتے گرجا میں جاتے ہم بچ جائینگے۔ پیارو ہم اِن کاموں سے ہرگز نہیں بچینگے۔ اور نہ باپ کے پاس جانے کے لائق ہونگے سوائے یسُوع مسیح کی مَوت اور راستبازی کے وسیلے سے۔ ہمارے بھائی محمدی اور ہندو جن پر اُنکا ایمان اور بھروسہ ہے وہ بھی اُن کو نہیں گناہ سے بچا سکتے۔ کیونکہ وہ خود آپ گنہگار ہیں۔ اور اپنے گناہوں کی معافی خدا تعالےٰ سے مانگتے ہیں۔ اور یہہ ہو نہیں سکتا ہے۔ کہ گنہگار گنہگار کو بچاوے کیا اندھا اندھے کو راہ دکھا سکتا ہے۔ کیا وہ دونوں گڑھے میں نہیں گرینگے دیکھو لوقا ۶:۳۹ پھر متی ۱۵:۱۴ علاوہ اِس کے وہ اپنی روح کو بھی نہیں بچا سکتے تو اَوروں کی روح کو کسطرح بچائینگے عزیزو کوئی تمکو گناہ سے چھٹکارا نہیں دے سکتا ہے۔ مگر ہاں ایک ہے جو مجھ کو اور تمکو اور ساری دُنیا کو گناہ سے بری کرسکتا ہے۔ وہ ہے خدا کا بیٹا یسُوع مسیح جو ہمارے سارے گناہوں کو پاک کرتا ہے۔ دیکھو یرمیاہ ۳۰:۱۷ کیونکہ میں تجھے صحت بخشونگا اور تیرے گھاؤ چنگے کرونگا۔ خداوند کہتا ہے۔ پھر یرمیاہ ۲۳:۶ پھر اپطرس ۲:۲۴ پھر گلاتیوں ۳:۱۳ پھر عبرانیوں ۲:۱۴-۱۵ اور اکثر بعضے ہم میں سے مقدسوں اور فرشتوں اور جھوٹے نبیوں سے جنکو خُدا نے نہیں بھیجا سفارشیں اور دُعائیں

مانگتے رہتے ہیں - کون یہہ کہہ سکتا ہی کہ جو وے دعائیں مانگتے ہیں سُن لیتے ہیں - اگر وہ ایسے ہوتے تو ممکن تھا کہ اُن روحوں کو گناہ سے بچاتے - خدا کا پاک کلام ہمکو یہہ بتلاتا ہی کہ خدا اور آدمی کے درمیان ایک ہی درمیانی ہی - اور وہ ہی خداوند یسوع مسیح - ۱ تمطاؤس ۲: ۵ اور کسی دوسرے سے نجات نہیں وغیرہ - اور نہ کسی کے ذریعہ ہم باپ کے پاس جا سکتے ہیں - سوائے مسیح کے وسیلے - اور وہ رحمت کے تخت پر بیٹھا ہوا سب گنہگاروں کو اپنے پاس بُلاتا ہی - کہ اے تم لوگو جو تھکے اور بڑے بوجھ سے دبے ہو سب میرے پاس آؤ - میں تم کو آرام دونگا وغیرہ - متی ۱۱: ۲۸-۲۹ اور تمہیں دوسرے آدمی کی ضرورت نہیں کہ وہ تمکو مسیح کے پاس پہنچا دے - وہ سب کو بلاتا ہی فقیر اور راجہ انگریز و کالے و گورے - عالم و جاہل - سب کی دعوت عام کرتا ہی - اور اُس میں نہ یہودی ہی نہ یونانی - نہ آزاد نہ غلام نہ مرد نہ عورت نہ بچہ پر سب برابر کچھ فرق نہیں - کچھ منفعت نہیں - سب کو اپنے پاس میٹھی آواز سے بلاتا ہی - مسیح کہتا ہی میری طرف نظر کر اور تو فوراً بچ جائیگا - پس اے زمین کے رہنے والو - آدمیوں کا بھروسہ چھوڑ دو - بلکہ اپنے پر بھی بھروسہ رکھنے سے باز آؤ - صرف خداوند یسوع مسیح کے پاس آؤ وہی تم کو باپ کے پاس لیجانے کو تیار ہی اور تم اُسی کے وسیلے سے باپ کے پاس جا سکتے ہو - خدا ایسا ہی کرے کہ ہم اپنے گناہوں کی معافی پا کے باپ کے پاس جانے کے لائق ہوں - یسوع مسیح کے ذریعہ سے - آمین -

پیارے ناظرین جب میں اس مضمون کو ختم کر چکا تو آج ۲۰ مئی کو بوقت ۲ بجے دن کے - پہلے کسی قدر کچھ بارش ہوئی - بعد میں یکایک بجلی کڑک کر ہمارے گھر سے قریب ۱۲ فٹ کے گری اور گرتے کے ساتھ ہی موری میں سے نکلتی ہوئی نیچے گھڈ میں جا گری خدا کا شکر ہی کہ اُسنے ہمکو بچایا!

الراقم

بندہ نفتالی سالومن - از - یونین چرچ - کوہ شملہ

نفسانی آدمی خدا کی باتوں کو قبول نہیں کرتا کہ وے اُس کے آگے بیوقوفیاں ہیں - کیونکہ وے رُوحانی طور پر بوجھی جاتی ہیں +

۱ - قرنتیوں کا ۲: ۱۴ آیت

ہمعصر اڈین وٹنیس ایک ہندو صاحب کی بائبل پر نکتہ چینی کی بابت یوں تحریر فرماتے ہیں کہ ہمارے ایک مشنری تبادلے کے اخبار میں ایک ہندی ۲۰ صفحے کے رسالے کا کہ جس کا نام بائبل کا اینالیسز یعنے تشریح ہی خلاصہ دیا ہوا موصول ہوا - اور اس رسالے کے شایع کرنے کی غرض عیسائیوں کے پاک نوشتوں پر تمسخر کرنا ہی - ہم پہلے بائبل کی آیت کو درج کرتے ہیں اور بعد میں ہندو صاحب کی نکتہ چینی -

پیدائش ۱: ۱ و ۲ آیات + ابتدا میں خدا نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا زمین ویران اور سنسان تھی اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا اور خدا کی روح پانیوں پر جنبش کرتی تھی +

نکتہ چینی قولہٗ - عیسائیوں کا خدا زمین کو سنسان اور ویران پیدا کرنے میں بڑی بے وقوفی کا مرتکب تھا - خدا کا کوئی کام ویران اور سنسان نہیں ہو - کیا اُسوقت وہ ایک تیز شراب کی مخموری میں تھا +

اقول - معلوم ہوتا ہی کہ ہندو معترض صاحب بائبل سے محض ناواقف ہیں ورنہ ایسی واہیات نکتہ چینی کبھی نہ کرتے اُن کو چاہئے کہ کسی مشنری صاحب سے بائبل کو سمجھکر پڑھیں - یہاں جو لفظ ویران اور سنسان ہی اسکے یہہ معنے ہیں کہ پیدایش کے چھ روز پیشتر ہیولا یعنے مادہ مخلوطی حالت میں تھا - بعد ازاں خدا کے حکم سے پانی اور مٹی وغیرہ الگ الگ ہو گئے اور زمین کی یہہ صورت ہو گئی خدا قادر مطلق ہی اگر وہ چاہتا تو یک لخت اُسے کامل ہی بنا دیتا مگر اُس کے بتدریج بنانے میں اسکی ذات پر کوئی نقص لازم نہیں آتا - مثلاً جب انسان پیدا ہوتا ہی تو اُس وقت چھوٹا بچہ ہوتا ہی - بعد ازاں رفتہ رفتہ پورے قد کا آدمی ہو جاتا ہی - جیسا کہ انسان شروع میں بچہ ہونے کے سبب سے خدا کے کام کو ناقص نہیں کہہ سکتا ویسا ہی زمین کی اُس حالت کو جو پیدایش کے چھ روز پیشتر تھی یعنے ہیولا کی مخلوطی حالت کو خدا کا ناقص کام نہیں کہہ سکتے اگر خدا چاہے تو نیچر میں جتنی چیزیں ہیں سب کو اُن کے پورے قد تک یک لخت پیدا کر سکتا ہی - مگر اُس کے بتدریج پورے قد تک پہنچانے میں اُس کی صفات زیادہ واضح طور سے ظاہر ہوتی ہیں - ہاں بموجب اعتقاد اہل ہنود کے خدا کی ذات میں ہزارہا نقص لازم آتے ہیں + ہندوؤں کی کتابوں کی رو سے خدا پر دو حالتیں گذرتی ہیں - ایک نرگن دوسری سرگن - نرگن کے یہہ معنے ہیں جسکو گن یعنے صفت نہیں اور خدا نرگن اُسوقت ہوتا جب خلقت نہیں رہتی اور اُسکی اس حالت کا کچھ بیان ہی نہیں - وہ گویا نیند کیسی حالت ہی کہ اس میں اُسے کچھ کہا نہیں جاتا پاک ہی یا ناپاک ہی سچا ہی یا جھوٹا قادر ہی یا عاجز دانا ہی یا نادان کیونکہ وہ بالکل نرگن ہی اور اسواسطے وہ برہم کہلاتا ہی نہ پرش نہ استری لنگ بلکہ نپنسک ہی - ہاں اس حالت میں تو خدا کی ذات پر بہت نقص لازم آتے ہیں کیونکہ وہ محض معطل ہی اور جو چیز معطل ہی وہ بالکل ناکارہ ہی اور سرگن اُسوقت ہوتا ہی - کہ جب اُسکا پیدا کرنے کا ارادہ ہوتا ہی اور مایہ کی اُس میں جنبش ہوتی ہی اور برہم میں ملکر سماتا ہی تب تین گن یعنے ست - رج - تم - اُپجتے ہیں اور اُس سے دُنیا پیدا ہوتی ہی - اور وہ سب چیزوں میں یکایک ہو جاتی ہی اور شیر شکر کی طرح سب میں لپٹ جاتا ہی اب عقلمند سوچ سکتے ہیں کہ ان صفات سے خدا کی ذات پر نقص لازم آتے ہیں یا اُن سے جو بائبل میں بیان



ہوئیں +

قولہٗ - خدا کی روح پانیوں پر جنبش کرتی تھی - کیا خدا اُسوقت کسی صورت میں تھا - ایسے الفاظ محض بے خبری پر دلالت کرتے ہیں اور وہ کتاب جسمیں ایسی باتیں درج ہیں بالکل تعظیم کے لائق نہیں +

اقول - یہہ اعتراض بھی معترض صاحب کی بے خبری پر دلالت کرتا ہے جن معنوں میں خدا کا قادر مطلق اور حاضر ناظر ہونا متصور ہوتا ہے اُنہیں معنوں میں خدا کی روح کا یہہ کام مراد ہے - اگر بموجب اعتقاد اہل ہنود خدا کی گریننگہ - مچھ - کچھ - شیر - سور وغیرہ گھنونے جانوروں کی شکل میں ہو کر قدرت نمایاں ہوتی ہے تاہم اُسکی ذات میں کوئی نقص نہیں آتا - تو روح میں اُسکے ظہور فرمانے سے کونسا نقص لازم آسکتا ہے +

اب منصف مزاج غور فرما سکتے ہیں کہ ہنود کی کتابیں جن میں ایسی واہیات تعلیمات درج ہیں قابل نفرت ہیں یا بائبل؟ ہم کو امید ہے کہ معترض صاحب سوچ سمجھکر خدا کے کلام پر نکتہ چینی کرینگے ورنہ خوف ورہے کہ:

"پینے کی کیل پر لات مارنا آپ کے لئے نہایت مشکل ہے"

راقم

خاکسار مسیح الدولہ - ٹیچر مشن سکول لودیانہ

دیسی ایجنٹوں کے بچوں کی تعلیم وتربیت

بخدمت عالی پادری صاحبان

گذارش کمترین کی یہہ ہے کہ انگلز مڈل اور بیرنگ ہائی سکولوں کے قواعد مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ سکولونکی فیس معہ دیگر اخراجات کے نو روپیہ ماہواری ہے کیا ایں اخراجات کے متحمل آپکے دیسی ہم خدمت ہو سکتے ہیں؟ خیال فرمائیں جونیر ہنڈر کا وظیفہ ۲۰ روپیہ سنیر کا ۲۵ کیٹگ کا للعہ اور سنیر کا ۳۰ اور ہیڈکیٹگ کا للعہ روپیہ ہے فرض کرو ایک شخص کے چار بچے ہیں وہ کیونکر تعلیم دلاسکتا اور گھر کا بندوبست کرسکتا ہے - ان سکولوں کے ملاحظہ کرنے اور قوانین کے پڑھنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ پچاس طلبا میں سے تیں یا چنتیں کی پرورش اور تعلیم وتربیت پادری صاحبان اور مس صاحبان یا کسی اور طریق سے کی جاتی ہے ضرور نہیں کہ میں ایسے شخصوں کے نام لکھوں آپ جانتے ہونگے کیا محروموں کے ساتھہ اُس عرصہ تک ویسا ہی سلوک کرنا مناسب ہے - جب تک کہ جدید انتظام ہماری حالت کے موافق نہ کیا جائے؟ میں یہانتک کرنے کو تیار ہوں کہ اپنی تنخواہ میں سے فی روپیہ ایک آنہ فی بچہ کی پرورش اور تعلیم وتربیت کے لئے دوں - اگر فی الحال یہہ قاعدہ سب مشن کے ایجنٹوں کے لئے جاری کیا جائے تو قدرے مذکورہ سکولوں کے قوانین کی تعمیل ہوگی یا کانفرنس سی - ایم - ایس کے جدید قواعد کے بموجب جو کہ سنہ ۱۸۹۶ء کی کانفرنس میں تحریر ہوئے - نمبر ۱۱ و ۱۲ کے موافق سلوک کیا جائے ورنہ آپ کے ایں موجودہ سکولوں کے انتظام کی نسبت کیا خیال کیا جائیگا اور نیز ہم پر آپ کی پدرانہ شفقت کا کیا اثر ہوگا - ہمارے بچے جاہل اور برباد ہو جائینگے ہماری روحانی خدمت کا نتیجہ ہماری اولاد کی حالت سے مسیحیوں اور غیر مسیحیوں پر کیا اثر کریگا - ادب سے عرض کرتا ہوں آپ صاحبوں کو ہماری اولاد کے لئے ایسا انتظام کرنا چاہیے کہ مسیحی دین میں تعلیم وتربیت حاصل کرسکے +

راقم

فدوی فضل الدین

۲ - مئی

سنہ ۱۸۹۶ء

واقعات اور آرائیں

مجلس تجارت کی شکایت

کانپور کی مجلس تجارت نے برسر جلسہ اسبات کی شکایت کی ہے کہ جیلخانوں میں مزدوری کے طریق سے سخت رقابت پیدا ہوتی جاتی ہے جس سے آزاد کارخانوں کو بھاری نقصان کا خوف ہے - یہ بات اصول کے خلاف ہے کہ گورنمنٹ تجارتی کاروبار میں رقابت اختیار کرے - لیکن جیلخانوں کے طریق سے یہہ اصول بالکل تہ وبالا ہو رہا ہے اور اگر اُسکی طرف جلد توجہ نہ کیجاویگی تو بڑی ناانصافی ہوگی - یہہ بات تجویز کیگئی ہے کہ جرائم کبیرہ کے قیدیوں کے لئے موزون کام نکالا جاوے جو ہلکا بھی ہو اور پُر منفعت بھی ہو - ایں حکم کا نتیجہ یہہ ہوگا کہ پرائیویٹ کاریگروں کی عظیم تعداد جیلخانہ کے کام کے مقابلہ کی وجہ سے بیکار ہو جاوینگے اور اپنے قدیم پیشہ کی خاطر جیلخانوں میں داخل ہونے پر راغب ہونگے + اسبات کو عرصہ درکار ہے کہ ایسی حالت واقع ہو کہ کاریگر جیلخانوں میں پناہ گیر ہوسکیں لیکن بایں ہمہ یہہ نظیر قابل اعتراض ہے اور شمالی ہند کی مجلس تجارت نے جو شکایت پیش کی ہے اُسپر ضرور غور کرنی چاہیے + عام

ایک ضروری قانون

ایک بڑا ضروری سوال گورنمنٹ ہند سے فیصلہ پاچکا ہے ابتک سرکار نظام کسی یورپین یا علاقہ غیر کی برٹش رعایا کو اپنی ریاست میں زمین خرید کرنا نہیں دیتی تھی - اس باعث سے سخت شکائتیں مسٹر ٹلوڈن صاحب بہادر

رزیڈنٹ حیدر آباد کی خدمت میں منجانب یورپین رعایا پہنچا کر تی تھیں مسٹر پلوڈن نے اِس معاملہ کو طے کرنے میں بڑی کوشش کی اور اُس میں کامیاب بھی ہوئے- سرکار نظام کو گورنمنٹ ہند کی جانب سے کہا گیا ہے کہ چونکہ اِسے میں سرکار انگلشیہ کو یہہ اختیار اور حق حاصل ہے کہ سرکار نظام کو تاکید کرے کہ تمام یورپین برٹش رعایا کو ریاست حیدر آباد میں وہی حقوق دربارہ خرید زمین اور سہولیت دربارہ تجارت دیئے جاویں جو حیدر آباد کی رعایا کو برٹش انڈیا میں حاصل ہیں اور یہہ اختیار اور حق گورنمنٹ ہند کو اِس وجہ سے حاصل ہے کہ وہ (حکومت دیپرامونٹ پاور) ہے نہ اِس عہد و پیمان (ٹریٹی) کی رو سے جو مابین ریاست حیدر آباد اور سرکار انگلشیہ ہوئی تھی- از انجملہ گورنمنٹ ہند ہندوستان کی کسی دیسی ریاست کو اجازت نہیں دیسکتی کہ یورپین برٹش رعایا کو اِس سلطنت کے کسی حصہ میں ایک ایسے عام اور ضروری حق کے حاصل کرنے میں روکا جاوے +

چند قدیمی کاغذات

اخبار فورٹ نیٹلی کے ماہ مئی کے پرچے میں سر ولیم ہنٹر صاحب نے چند کاغذات یافتہ کی نسبت ایک دلچسپ بیان کیا ہے- یہہ کاغذات اکسفورڈ بوڈلین (Bodleian) لیبریری میں ہندوستان کے متعلق قلمی نسخہ جات میں ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے حال میں دستیاب ہوئے ہیں- اِن کاغذات کے شروع میں ایک خط شامل ہے جو اکسفورڈ کے بشپ نے ۱۶۹۵ء میں کنٹربری کے آرچ بشپ کو لکھا تھا جس میں اُنہوں نے ہندوستان میں مسیحی مذہب کی اشاعت کی نسبت تدابیر کا نقشہ بتلایا تھا- اِن کاغذات میں اور بھی خطوط شامل ہیں جن کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کس طرح ایسٹ انڈیا کمپنی اِس

ایسوسی ایشن کی سربراہی پر آمادہ کی گئی تھی- اِس سلسلے میں اخراجات کی نسبت بھی بہت سے بیانات ہیں- تاریخ اِن خطوط کی سنہ ۱۶۹۵ء بتاتے ہیں +

جعلی سکے

جعلی سکہ بنانے والوں کا ایک گروہ جو چند سالوں سے گوجرانوالہ کے ضلع میں بڑی وسعت کے ساتھ جعلی سکہ بنا رہا تھا آخر الامر گرفتار ہو کر سزا یاب ہوا +

شاہ ایران کا قتل

شاہ ایران اپنے قاتل سے گولی کھانے کے دو گھنٹے بعد مر گئے اُن کا چھوٹا بیٹا مظفر الدین مقام تبریز میں دفعتاً شاہ مقرر ہوا + قیصر ہند نے نئے شاہ کے پاس بذریعہ تار ہمدردی کا اظہار کیا- قاتل جس کا نام مرزا محمد رضی تھا مقام کرمان کا سید تھا اور جمال الدین کا جو کہ ایک مشہور باغی ہے اور جو سنہ ۱۸۹۱ء میں ایران سے انگریزوں کے برخلاف بغاوت کی تعلیم دینے کے سبب سے جلاوطن کیا گیا تھا ایک شاگرد تھا گولی مارنے کے وقت قاتل نے کہا کہ یہہ جمال الدین کے لئے ہے جب یہہ خبر قسطنطنیہ پہنچی جمال الدین جو اُس شہر میں رہتا تھا گرفتار کیا گیا اور اُسکے گھر کی تلاشی لیگئی مگر کوئی مجرمانہ ثبوت کے نہ ملنے کے باعث رہا کیا گیا- قاتل نے اقرار کیا کہ میں شاہ کے قتل کا موقعہ دو مہینوں سے ڈھونڈھ رہا تھا- اُسنے اپنے ہمراہیوں میں سے کتنوں کا نام بتلایا ہے +

کریٹ میں بغاوت

کریٹ کی خبروں سے بیان کیا جاتا ہے کہ مقام کانڈیا کی گلیوں میں ترکوں اور عیسائیوں کے درمیان لڑائی اب تک جاری ہے- ایک فرانسیسی جہاز

لڑائی کے مقام پر بھیجا گیا ہے- تاکہ غیر وطنی لوگوں کو مدد پہنچائی جاوے +

گریٹ برٹن اور جاپان

لنڈن سے خبر آئی ہے کہ وہاں کچھ عرصہ ہوا چین اور جاپان کی کمپنی کی طرف سے ایک دعوت دیگئی- اِس موقعہ پر جاپانی وزیر متعینہ لنڈن نے ایک تقریر کے دوران میں کہا کہ گذشتہ ۱۸ ماہ کے عرصہ میں جاپانیوں کو گریٹ برٹن کی دوستی کا پختہ ثبوت حاصل ہوا ہے- گریٹ برٹن نے ہی سب سے پہلے جاپان کے ساتھ عہد نامہ قایم کیا اور ہمارے ملک کو اقوام کی برادری میں درجہ مساوات پر قبول کیا + اِس کے بعد فرمایا کہ برطانیہ اُس اتفاق میں شامل نہیں ہوا جسکی وجہ سے جاپان کو اپنی فتح چین کے کسی قدر فایدوں سے دستبردار ہونا پڑا ہے- نیز کہا کہ شہنشاہ ذیجاہ اور علیا حضرت ملکہ معظمہ کی سلطنتیں کہیں بھی باہم متصل نہیں ہیں اِسلئے اتصال حدود کی وجہ سے اُن کے باہم کسی جھگڑہ کے پیدا ہونے کا احتمال نہیں ہے- بہرحال ایسا موقعہ پیش آسکتا ہے جبکہ برطانیہ اور جاپان ملکر مشترک فواید عام کی حفاظت کریں +

امریکہ کے ساتھ نازک جھگڑا

ایک انگریزی اخبار نے وینزولہ کے جھگڑے پر ایک مفصل آرٹیکل شایع کیا ہے اور اُس میں آخرکار پر زور دلائل اور بیّن واقعات کے حوالے سے ثابت کیا ہے کہ پریسیڈنٹ کلیولینڈ صاحب کی حکمت عملی کی اصل غرض یہہ ہے کہ کینیڈا سے انگریزی جھنڈا اُکھاڑ کر بجائے اُسکے وہاں امریکن جھنڈا نصب کرے اور گو شاہ وینزولہ کا تنازعہ اصل جھگڑہ کا سرچشمہ ہے تو بھی کینیڈا کے اخبار خیال کرتے ہیں کہ امریکہ کے ساتھ جنگ ہونا ٹل گیا ہے +

ملکوں اور شہروں کی مختصر خبریں

فرانس نے تاجپوشی زار پر چیدہ افسروں کی ایک خاص جماعت روانہ کی +

انگلنڈ میں عام رائے اس کے خلاف ہو کر ہندی فوج سودان کی تنخواہ کا خرچ ہند دیوے +

۱۹ مئی کے اجلاس میں صاحب سکرٹری آف سٹیٹ نے مہم سواکم کی نسبت رائے ظاہر کی +

اُنہوں نے کہا اگر ہندوستانی فوج کی جگہ پُر کرنے کی ضرورت پڑیگی تو اُسکا خرچ انگلنڈ دیگا +

مسٹر موریے نے مخالفت کی کہ نہیں ہند کو کسی خرچ سے بالکل بیزار رکھا جاوے +

مسٹر بیکین نے بھی اسی پر زور دیا - دیکھئے آخر فیصلہ کیا ہوتا ہو +

عثمان دغنا سواکم سے بہت دور چلا گیا ہو اور ابھی تک کوئی ٹھا مقابلہ نہیں ہوا +

مہم سودان کے لئے بمبئی سے مقطر پانی تین جہازوں میں بھر کر لیگئے ہیں +

دہلی میں ایک بقال بندر کے ڈر سے گر پڑا اُسی دم جاں بحق ہوا +

مقام بیڈا ملک ناگر غربی افریقہ میں ۱۰ مئی کو ایک جانگاہ حادثہ ہوا +

بارود کو آگ لگنے سے یہہ بربادی آئی - تمام علاقہ ویران ہو گیا ہو +

امیر صاحب بیڈا کا محل تمام و کمال اُڑ گیا اور قریب ۲۰۰ جانیں تلف ہوئیں +

ماسکو پایہ تخت قدیم میں تاجپوشی زار کی تیاریاں نہایت عالیشان معیار پر ہیں +

رسم قدیم کے موافق تاجپوشی زار کی قدیم دارالسلطنت میں ہوتی ہو +

ماسکو میں عمارات شاہی و دیگر سامان شاہی نئے دارالخلافہ سے زیادہ رہتا ہو +

تمام ممالک غیر کے وکیل حاضر ہیں اور دھوم دھام کا کچھ ٹھکانا نہیں +

مفسدہ رینڈ (جنوبی افریقہ) کے متعلق شہنشاہ جرمن نے خاص مشورہ کیا فیصلہ معلوم نہیں +

فساد رینڈ میں ایک امریکن باشندہ بھی شامل ہو + اُس کے لئے گورنمنٹ امریکہ تردد میں ہو +

امریکہ کی حب الوطنی دیکھئے کہ پریزیڈنٹ نے اُس کے لئے لندن اور ٹرنسوال کی گورنمنٹ کو تاریں دیں +

لی ہنگ چنگ وِیسرائے چین روس پہنچے خاص تواضع کی گئی اور سپیشل ریل میں سفر کیا +

جاپان کی طرف سے پرنس خوشی می جبہ تاجپوشی زار میں شامل ہونگے جو شاہ کے متبنی بھائی ہیں +

رنگون کے تمام پیروان بُدھ نے ۱۰ مئی کو چیف کمشنر برما کو میموریل دیا ہو +

اس میں زور دیا ہو کہ اُن کے معبود کی مورت بدھ گیا مندر سے باہر نہ نکالی جاوے +

بجنور میں آتشبازی میں آگ لگنے سے تین مکان جل گئے +

شعر و سخن

مسیحی

عجب حال ہو آج باغِ جناں کا
خصوصاً مسیحیوں کے بوستاں کا
گدا آپ ہوں جس کے میں آستاں کا
ذرا سا ہوں پودا میں اُس گلستاں کا
خدا باپ نے آپ جس کو لگایا
مسیحا نے خون اپنے سے اُسکو سینچا
مسیحی عزیزو ذرا جی میں سوچو
بھلا کیا تھے تم اور اب کیا ہو بولو
کلامِ خدا کو ذرا کھول دیکھو
توجہ سے اُس کو دھیاں سے پڑھو تو
تمہیں اپنے فرزند خدا نے بنایا
غلامی سے آزادگی میں بُلایا
خریدے ہو خوں سے تم اپنے نہیں ہو
زمیں پر ہو یا سوتے زیرِ زمیں ہو
ملائک ہو گر پہنچے عرشِ بریں ہو
مسیحا خداوند کے تم ہر کہیں ہو
گنہگار اُس کی عدالت میں ہونگے
مگر خوں خریدے قرابت میں ہونگے
مسیحی جو ہو وہ ہو نورِ الٰہی
ہو لازم منور کرے سب خدائی
مسیح نام کی چار سو دے دُہائی
دکھاوے سدا اپنی معجزنمائی

پہاڑوں کے اُوپر تو تم اب بسے ہو
کہو کیسے غاروں میں تم جا چھپے ہو
نمک کی مثل اُسنے تم کو بنایا
اُٹھا خاک سے آسماں پر بٹھایا
غم و رنج کے بدلے خلعت پہنایا
تمہیں گود میں اُس نے اپنی سُلایا
نمک کا مزہ نہ عزیزو بگاڑو
مزیدار اُسکو بناؤ سدھارو
عضو تم تو ہو پیار و ابنِ خدا کے
تمہیں پاک اُسنے کیا اپنے خوں سے
بنے بندے دُنیا کے پھر تم ہو کیسے
ملو اُٹھ کے جینے سے مت ہو کنارے
تمہیں کس کے جادو نے مارا بتاؤ
سوائے مسیح کے سہارا بتاؤ
بدن کی ہوس کو نہ پوری کرو تم
نفس دنیا شیطاں سے پیارو لڑو تم
بھروسا مسیحا پہ اپنا دھرو تم
مسیح کو نہ چھوڑو جیو یا مرو تم
سنبھالیگا تم کو خبردار ہے وہ
کیا وعدہ اُسنے وفادار ہے وہ
بزرگان اسلاف کو یاد کیجے
شہیدوں کی ہمت سے دلشاد کیجے
اس اُجڑے ہوئے دل کو آباد کیجے
خُدا سے دُعا اور فریاد کیجے
الٰہی ہمیں ویسی ہمت عطا کر
شرافت صداقت بلاغت عطا کر
مسیحی بہادر کہاں کون ہے
وہ لوتھر کہاں آج شیر زمن ہے
وہ اتھناسیس کس جگہ خوش چلن ہے
اگستن وسا ہیرو کہاں خوش دہن ہے
وہ روح خدا کے مسلح بہادر
زمانے میں تھے اپنے یکتا دلاور
رسولِ خدا پال و پطرس حواری
بہت ہو گئے قید خانوں میں عاری
مگر جاں نہ تھی اُنکو مطلق پیاری
کبھی سر سے اپنے نہ سُولی اُتاری
شرارت کا طوفان ایسا بہا تھا
کہ نیرو نے اُنکو پکڑ والیا تھا
کرو یاد پطرس کا سولی پہ چڑھنا
درندوں سے پولوس کا جا کے لڑنا
جوانوں کا شعل کی مانند جلنا
مسیح کے لئے قیصروں سے نہ ڈرنا
کہاں آج ہے وہ حمیت تمہاری
کہاں دین کی ہے وہ غیرت تمہاری
وہ پرپتوا کی شہادت کہاں ہے
وہ امبروز کی سی ذہانت کہاں ہے
وہ جسٹن کی پیارو صداقت کہاں ہے
وہ اپلوس کی سی بلاغت کہاں ہے
کہاں اُڑ گئی ہے شرافت تمہاری
ہوا ہو گئی کیا محبت تمہاری
ذرا اپنے مُنجی کی اُلفت کو دیکھو
محبت بھری اُسکی رغبت کو دیکھو
الٰہی محبت کی غایت کو دیکھو
اُس ابن خدا کی شفاعت کو دیکھو
تمہارے لئے اُسکا مصلوب ہونا
غم و رنج سے اُسکا مغلوب ہونا
تمہارے لئے اُس نے کوڑوں کو کھایا
ملامت حقارت سے مُنہ نہ چھپایا
الٰہی غضب کو ہے کیسے اُٹھایا
خدا کا وہ مارا تھا کوٹا ستایا
غضب کے تلے ہائے کچلا گیا وہ
یہودا کے ہاتھوں سے بیچا گیا وہ
تمہارے لئے اُسنے افلاک چھوڑے
تمہارے لئے ہائے یوں جان توڑے
نہ دھپڑ سے نہ تھوک سے مُنہ کو موڑے
تمہیں یوں خدا باپ سے پھر کے جوڑے
تمہارے لئے اُسنے دی جان دیکھو
تم اب اُس سے کیوں جاں چھپاتے پھرو ہو

فہرست زرچندہ

جو مظلوم آرمینیوں کیواسطے بھیجا

یوحنا خان

لاہور کی ہندوستانی کلیسیا

مسیحی جماعت رہتک

دستور العمل اخبار نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے ...

قیمت بیرونجات سے معہ محصولڈاک ...